



سالانہ رپورٹ 2013



اقوام متحده ترقیاتی ادارہ (یوائین ڈی پی) معاشرے میں ہر سطح کے لوگوں کے ساتھ مل کر ایسی اقوام کی تعمیر میں مددے رہا ہے جو بحرانوں کا مقابلہ کر سکیں اور اس طرز کی افزائش کو آگے بڑھا سکیں اور دیرپا بنا سکیں جس سے ہر شخص کے معیار زندگی میں بہتری آئے۔ 170 سے زائد ممالک اور علاقوائی حدود میں یوائین ڈی پی لوگوں کو با اختیار بنانے اور مشکلات کے مقابلہ کی صلاحیت رکھنے والی اقوام کی تعمیر میں مدد کے لئے عالمی تجربات اور مقامی معلومات پر منی رہنمائی فراہم کر رہا ہے۔

اقوام متحده ترقیاتی ادارہ ، سالانہ رپورٹ 2013

کاپی رائٹ 2014 اقوام متحده ترقیاتی ادارہ

جملہ حقوق محفوظ

تمام تصاویر اقوام متحده ترقیاتی ادارہ کی ملکیت ہیں

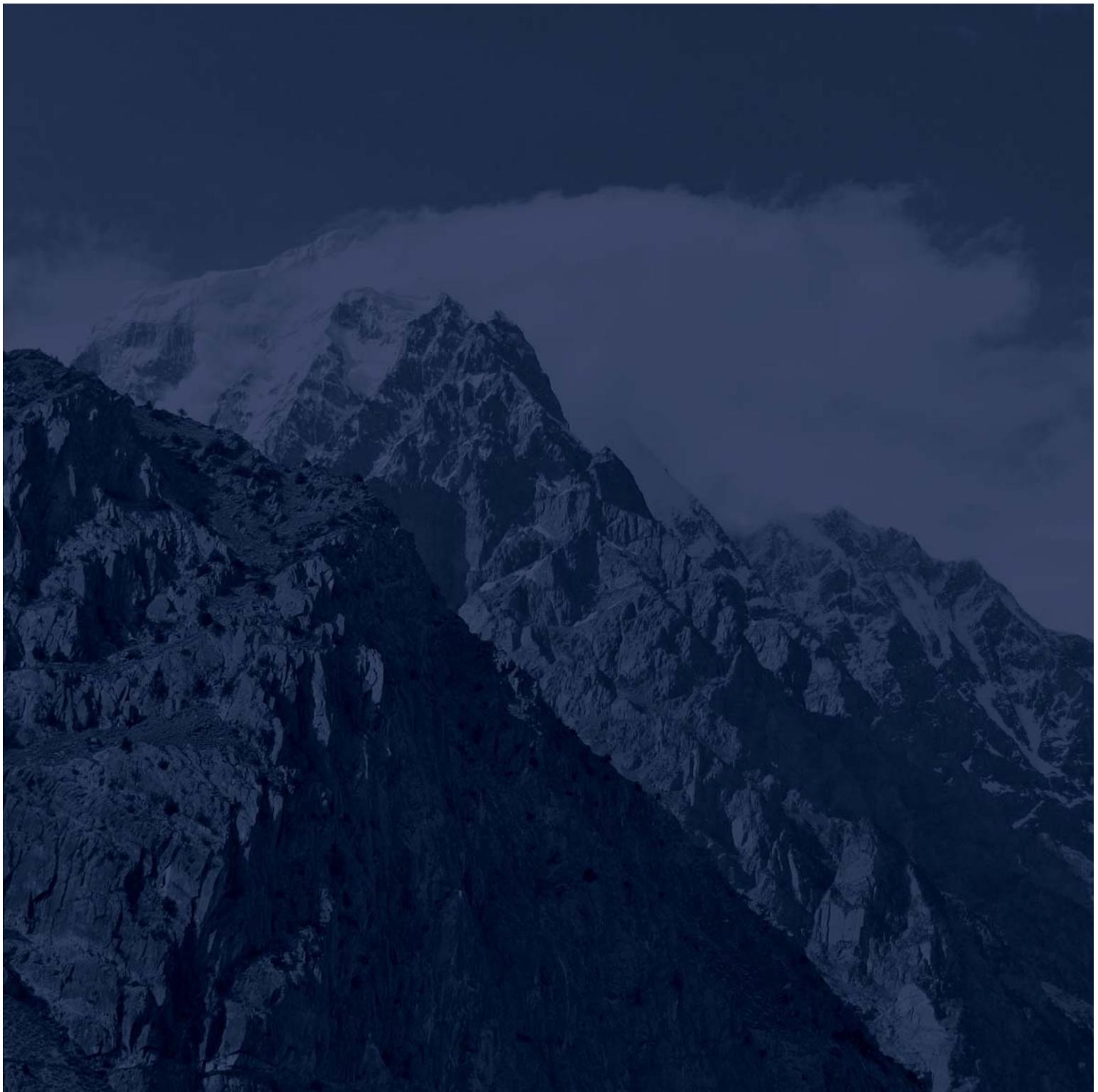
شائع کردہ: کمپنی نیشنر یونٹ، یوائین ڈی پی پاکستان

ڈائریکٹر و پراؤڈکشن: ہمیڈ ہمپڈ سعید یو

سالانہ رپورٹ
2013

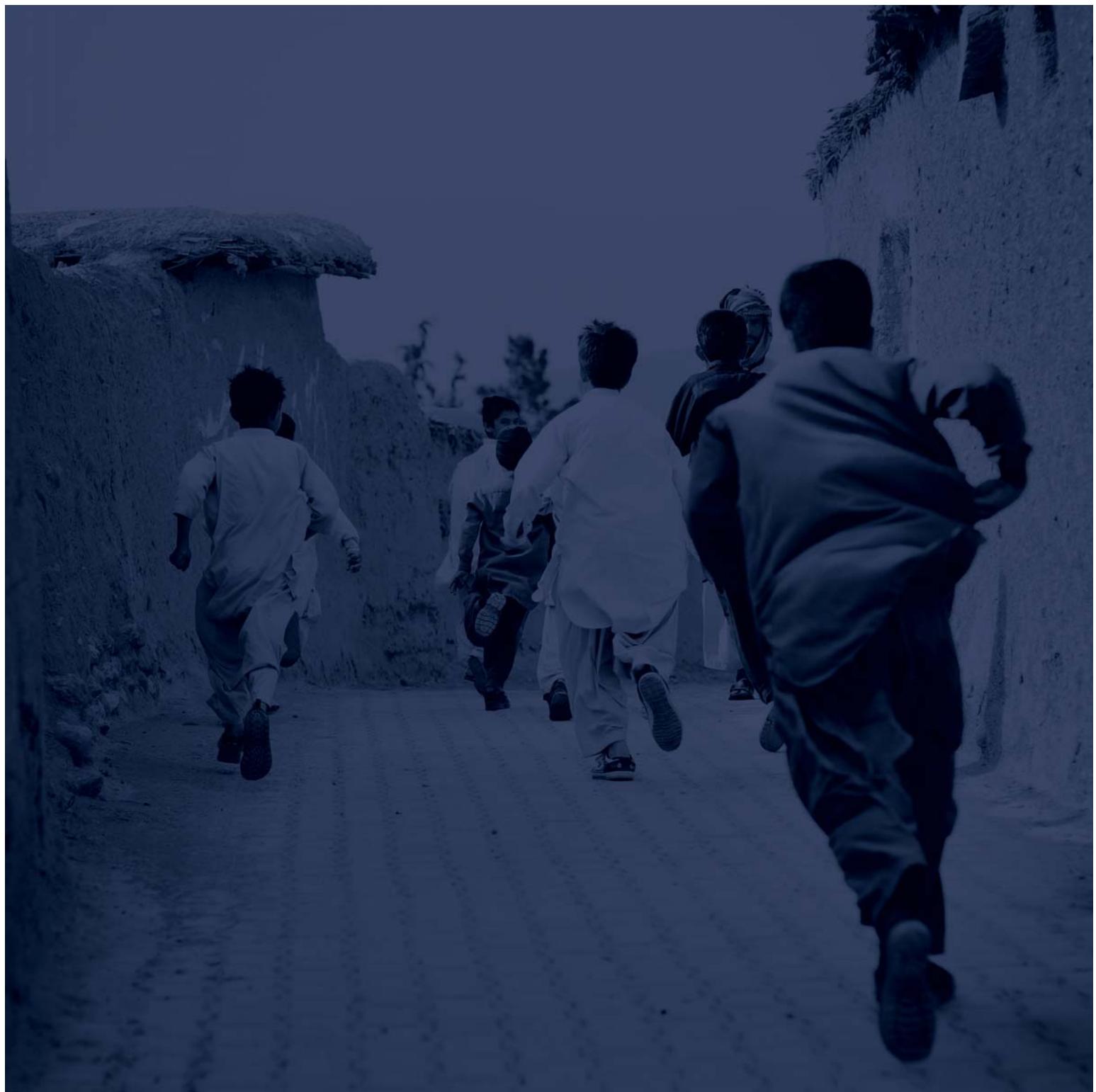


UN
DP
Pakistan



<p>4</p> <p>جمهوری طرز حکمرانی کا فروع</p>	<p>1</p> <p>پیش لفظ</p>	<p>*</p> <p>مخففین اور اصطلاحات</p>
<p>فہرست</p>	<p>مشکلات کے مقابلہ کے لئے کمیونٹی کی صلاحیت میں بہتری</p>	<p>وسطی طبق موضوعاتی شعبے</p>
<p>23</p> <p>ذرائع</p>	<p>20</p> <p>2014 کا لائچ عمل</p>	<p>16</p> <p>طریز زندگی آب و ہوا میں تبديلی کے مطابق ڈھالنے کے عمل میں تیزی</p>







مخفین اور اصطلاحات

آفات کے خطرات سے نہیں کا عمل	ڈی آر ایم
ائیش کمیشن آف پاکستان	ای سی پی
وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقہ جات	فائنٹ
گلوبل انوارمنٹ فیسٹلی	جی ای ایف
گلیشور جیلوں سے پیدا ہونے والے سیالاب	جی ایل او ایف
خیبر پختونخواہ	کے پی
مقامی حکومت	ایل. ج
مردان چیمبر آف کامرس اینڈ اڈمنیسٹری	ایم سی سی آئی
ہزار یہ ترقیاتی مقاصد	ایم ڈی جیز
مصارحتی جرگہ	ایم بج
غیر سکاری تنظیمیں	این. جی او
شارٹ میٹن سروک	ایس ایم ایس
اقوام متحده ترقیاتی ادارہ	یوائین ڈی پی
امریکی ادارہ برائے میں الاقوامی ترقی	یوالیں ایڈ



۱۱

اکنا مک افیئر زڈویژن، سالہا سال سے اقوام متحده ترقیاتی ادارہ (یوائین ڈی پی) کی جانب سے کی جانے والی ان کوششوں اور خدمات کا معرفہ ہے جن میں ماحولیات اور آب و ہوا کی تبدیلی، پالیسی تکمیل، جمہوری طرز حکمرانی، غربت میں کمی اور بحران کی روک تھام و بحالی کے شعبوں کو مرکزی حیثیت حاصل ہے اور جن کا مقصد پاکستان میں عام آدمی کا معیار زندگی بہتر بنانا ہے۔ زمینی سطح پر پیش کی جانے والی متعدد نمایاں خدمات میں سے سیلاہ، زر لے وغیرہ کی حالیہ آفات سے متاثر ہونے والی کمیونٹیز کے لئے یوائین ڈی پی کی خدمات خاص طور پر لائق تحسین ہیں۔ ان کی بدولت نہ صرف ان کمیونٹیز کو آفات کے اثرات پر قابو پانے میں مدد ملی ہے بلکہ یہ انہیں بحالی اور ذرائع معاش کے اعتبار سے عملی زندگی کی طرف واپس لانے میں بھی معاون رہی ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آنے والے سالوں میں حکومت پاکستان اور یوائین ڈی پی کے علاوہ اس کے پارٹنرز کے درمیان اس اہم پارٹنرشپ کو مزید آگے بڑھایا جائے گا۔

۱۲

زرگس سیٹھی

سیکڑی، اکنا مک افیئر زڈویژن



اقوام متحده ترقیاتی ادارہ پاکستان خدمات کی فراہمی بہتر بنانے میں کمیونٹیز کی مدد کرتا ہے اور ترقی و سماں کے بارے میں کمیونٹی میں احساسِ ملکیت پیدا کرنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اس سلسلے میں اراضی کے استعمال کے دریافت یقون اور طرز زندگی آب و ہوا میں تبدیلی کے مطابق ڈھانے کے عمل و آپس میں خصم کیا جاتا ہے۔
(کاپی رائٹ: اقوام متحده ترقیاتی ادارہ)

پیش لفظ



اقوام متحده ترقیاتی ادارہ پاکستان کے کنسٹری ڈائریکٹریٹ مارک آندرے فینٹش بلوچستان میں ایک کمیونٹی پروگرام کے موقع پر۔ یہ کمیونٹی پروگرام کی ویژگی کو راضی کرنے والے اور اس میں اسکی مدد دیتے ہیں۔ (کاپی رائٹ: یوائین ڈی پی)

سمیت اپنی سرگرمیوں کو نئے سرے سے ترتیب دے رہے ہیں تو ہم حکومتوں اور اپنے ترقیاتی پارٹنرز کے ساتھ مل کر کام کرنے کا سلسلہ جاری رکھیں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ہماری سرگرمیاں باہم مریبوط اور موثر ہیں۔

شوہید پرمنی گمراہی اور نتائج پرمنی میجنٹ کے حوالے سے اپنی سرگرمیوں پر بھی ہم ایک نئے عزم کے ساتھ بھر پور توجہ دے رہے ہیں۔ نتائج کی تیاری، گمراہی اور معیار کو یقینی بنانے کے لئے عمدہ

ہے جو پاکستان میں ”ون یوائین پروگرام“ کا حصہ ہے۔ ٹوئی اور صوبائی ترقیاتی مقاصد کے حصول میں ملک کو مدد دیتے ہوئے اقوام متحده ترقیاتی ادارہ ان کمیونٹی میں مشکلات کے مقابلہ کی صلاحیت بہتر بنانے پر زور دے گا جو مسلح خطرات کے علاوہ قدرتی آفات کے ہاتھوں سب سے زیادہ خطرات کا شکار ہیں۔

آئین میں 18 ویں ترمیم کی منظوری کے دوسال بعد مقامی سطح پر مزید اختیارات کی منتقلی سے مقامی حکومتوں کی تشكیل کا عمل شروع ہو گیا ہے اور جلد مزید بلدیاتی انتخابات ہونے والے ہیں۔ اب جبکہ مقامی حکومتیں نمائندگی اور امیالیتی امور سے متعلق اپنی ذمہ داریاں سنہجات رہی ہیں تو اقوام متحده ترقیاتی ادارہ نے ان کی معاونت کے لئے اپنے وفاقی نظام کے پارچیک کا آغاز کر دیا ہے۔ اخخار ہوئیں ترمیم کے سلسلے میں، ہم اپنے لاحچے عمل کو اس کے تقاضوں کے مطابق ڈھال رہے ہیں جس کے لئے زیادہ تر کوششیں خیرپختونخواہ، فناوار بلوچستان میں کی جا رہی ہیں جہاں ہم نے بہتر خدمات کی فراہمی کے لئے اپنے نئے دفتر قائم کر دیئے ہیں۔

ہزار یہ ترقیاتی مقاصد (Millennium Development Goals) کے حصول کی آخری تاریخ یعنی سال 2015 جیسے ہیے قریب آ رہا ہے اقوام متحده ترقیاتی ادارہ، حکومت پاکستان کے ساتھ مل کر اس بات کا جائزہ لے چکا ہے کہ کون کون سی مشکلات باقی رہ گئی ہیں۔ اس سلسلے میں حکومتی کام میں معاونت کے لئے ہم نے اپنی پالیسی تشكیل دینے کی سرگرمیاں بھی تیز کر دی ہیں۔ اب جبکہ ہم 2015 کے بعد کے ترقیاتی اجنبذ کے لئے سب کی شمولیت پرمنی معاشر و سماجی ترقی، دری پاہول اور امن و سلامتی 2013-2017 کے لئے نئے ”کنسٹری پروگرام“ پر اتفاق ہو چکا

ایک ایسا سال تھا جس میں پاکستان اور اقوام متحدة ترقیاتی ادارہ (یوائین ڈی پی) دونوں تغیر کے عمل سے گزرے۔ پاکستان کی 66 سالہ تاریخ میں پہلی بار ایک سویلین حکومت نے اپنی مدت پوری کی۔ مئی 2013 کے انتخابات نے ایک نئی سویلین حکومت کو پہلی بار اقتدار کی پر امن منتقلی کی راہ ہموار کی۔ یہ ملک کے انتخابی و سیاسی ظاموں کے حوالے سے سوق میں ایک ایسی تبدیلی کی علامت تھی جس کی بدولت اقوام متحده ترقیاتی ادارہ اور دیگر ترقیاتی پارٹریز کو اقبال اعتماد، شفاف اور سب کی شمولیت پرمنی انتخابات کے لئے ایکشن کمیشن آف پاکستان کی معاونت کا موقع ملا۔ قطع نظر اس کے بہت سے شعبوں میں بہتری کی ضرورت ابھی بھی باقی ہے، ہم نے انتخابی اداروں میں پیشہ و رانہ سوق اپنانے، ان کی قابل اعتماد حیثیت میں اضافے اور انتخابی نتائج پر رائے دہندگان کا اعتماد بہتر بنانے کے اقدامات میں مدد دی۔ متعدد حلقوں کی جانب سے ان انتخابات کو احوال بہترین انتخابات کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔

گزشتہ ایک دہائی کے دوران قدرتی اور انسانوں کی پیروی کی ہوئی دونوں طرح کی آفات کے ایک متواتر سلسلے نے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے جن میں زلزلے، طوفان، سیلاں، عسکریت پسندی اور مسلح مجاز آرائی قابل ذکر ہیں۔ اب جبکہ پاکستان ان میں سے بعض تبدیلیوں اور مشکلات سے نکلنے لگا ہے تو اقوام متحده ترقیاتی ادارہ بحران سے بھالی کے لئے اپنی کوششوں کو متوازن بنا رہا ہے جس کے لئے ترقی کے عمل میں روایتی طرز کی حمایت پر اضافی زور دیا جا رہا ہے۔ حکومت پاکستان اور اقوام متحده ترقیاتی ادارہ کے مابین





آہنگ بنایا جائے گا، لیں دین کے اخراجات میں کمی آئے گی اور اقوام متحده کی ترقیاتی و انسانی فلاحی سرگرمیوں میں درپیش خطرات سے مشترک طور پر منصت کا موقع ملے گا۔

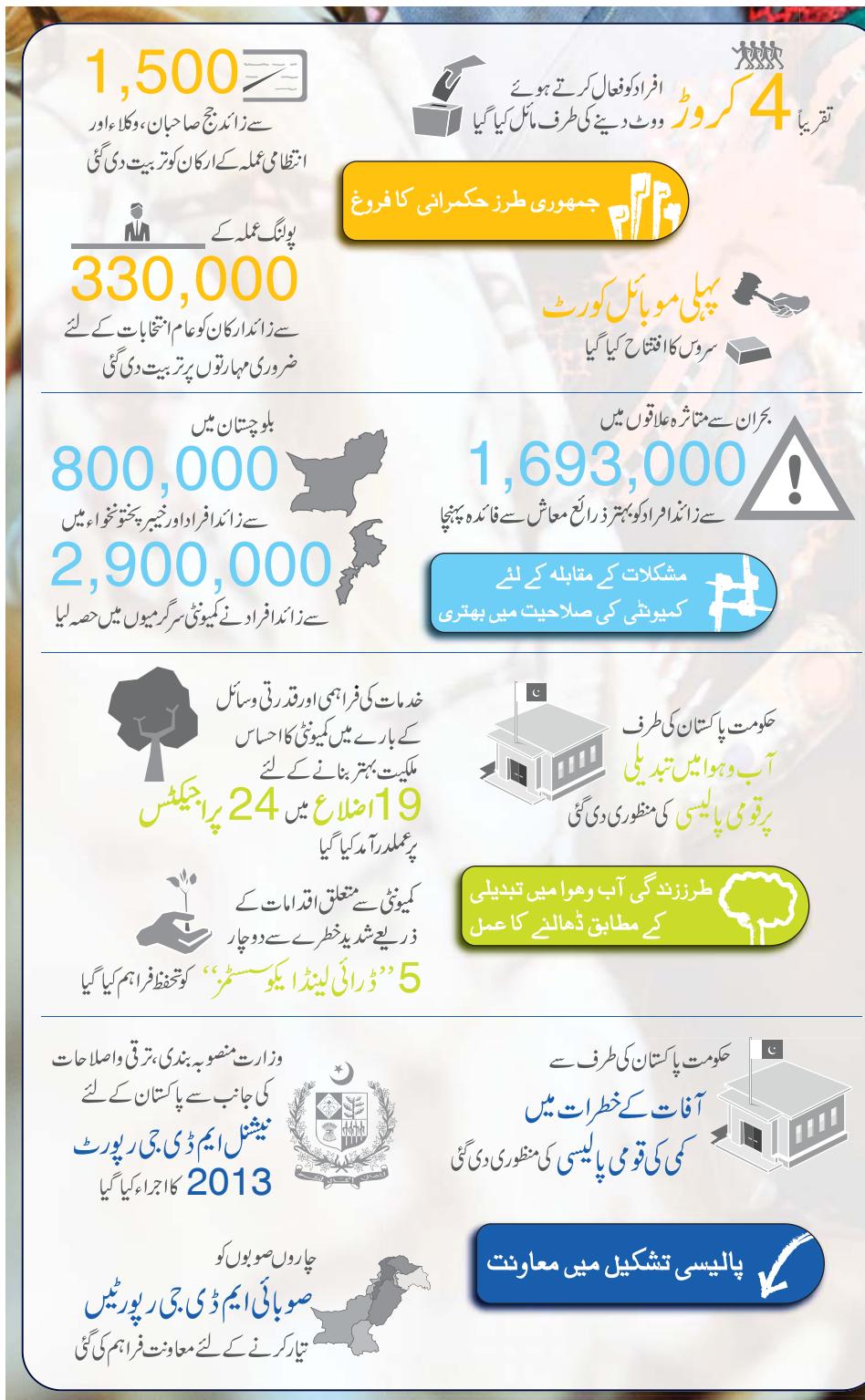
ان میں سے کوئی بھی کام ہمارے پارٹنرز کے اشتراک کے بغیر ممکن نہیں ہو گا جن میں ہمارے عطیہ دینے والے ادارے، ہمارے ساتھ کام کرنے والے مقامی و قومی حکومتی ادارے، غیر سرکاری تنظیمیں (این جی او ز)، سول سوسائٹی تنظیمیں اور سب سے بڑھ کر پاکستانی عوام شامل ہیں۔ پاکستانی عوام کی شمولیت ملکی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے اور ہماری سرگرمیوں میں انہیں مرکزی حیثیت حاصل رہے گی۔

ڈھانچوں کی تشكیل کے شمن میں ہم نے عملکری استعداد بہتر بنانے پر سرمایہ کاری کی۔ ہم نے ایسے میجنت افیاریشن سسٹم تشكیل دیئے ہیں جو رواہی رپورٹنگ کو ڈیا جمع کرنے کے بعد یہ تیکوں بشوں موبائل میکنائو جیر کے ساتھ یکجا کرتے ہیں۔ آئندہ سال اس تجربہ کو وسعت دیتے ہوئے گرانی اور جانچ پر کھ (Evaluation) کا ایک ایسا باہم مربوط نظام تشكیل دیا جائے گا جس کے ذریعے متعدد رائے سے حاصل ہونے والے ڈیٹا کو استعمال کرتے ہوئے پرائیسکیت کی سرگرمیوں اور نتائج کی ٹریکنگ (Tracking) کی جاسکے گی۔ اس سے نہ صرف پرائیسکیت کی موثر میجنت اور نتائج کے حصول میں مدد ملے گی بلکہ ہماری سرگرمیوں کی شفاف اور قابل احتساب حیثیت بھی بہتر ہو گی۔

اے

مارک آندرے فرینٹ
کنٹری ڈائریکٹر

اقوام متحده ترقیاتی ادارہ نے مقامی این جی او ز کو ساتھ ملانے کا عمل مکمل کرنے کا جائزہ بھی لیا جس کے لئے خطرات پر منی میجنت (Risk-based management) کا لاحق عمل اپنایا گیا۔ یو این ڈی پی نے اقوام متحده کی دیگر ایجنسیوں کے ساتھ کر انٹرنیٹ کے ذریعے کام کرنے والا ایک پلیٹ فارم ”کامن پارٹنرشپ پروفائل“ (Common Partnership Profile) (سی پی ایس) قائم کیا ہے جس کے ذریعے ایسی این جی او ز اپنی رجسٹریشن کر سکیں گی جو موقع کی تلاش میں ہوں یا تباہیز کی طلبی پر درخواست دینے کی خواہش ہوں۔ اقوام متحده کی ایجنسیاں اپنے تجزیوں کے علاوہ آٹھ، گرانی اور اولیویشن کی روپیں بھی این جی او ز کو فراہم کر سکتی ہیں۔ موقع ہے کہ یہ سسٹم 2014 کے وسط تک مکمل طور پر فعال ہو جائے گا جس کے ذریعے امداد کو بہتر طور پر،



۱۱ یہ ایک سو سالیں حکومت سے دوسری سو سالیں حکومت کو ہونے والی اقتدار کی پہلی متعلقی ہے اور ملک میں جمہوریت کی جانب ایک نمایاں قدم ہے۔ پاکستانی عوام نے ووٹ دینے کے اپنے آئینی حق کا استعمال کرتے ہوئے اپنی اس خواہش کا اعادہ کیا ہے کہ وہ ایک جمہوری پاکستان چاہتے ہیں اور اس کے لئے پر عزم ہیں اور وہ ملکی آئین کا احترام کرتے ہیں۔ ۱۱

بان کی موں

سینکڑی جز جنوب اسلام تحدہ

13 مئی 2013



قانون کی حکمرانی میں ہم بانے سے متعلق اقوام متحده ترقیاتی ادارہ کی معاونت سے کام کرنے والے ایک پرائیویٹ کے تحت غیر پرستونگوں، کے ایک گاؤں میں قائم بیگل آئینکیک میں ایک قانونی معاون (Paralegal) ایک خاتون کو معاونت فراہم کر رہی ہے۔ (کاپی رائٹ: یوائی ڈی پی)

جمهوری طرز حکمرانی کا فروغ



ایک خاتون تربیت کار نتائج کے فارموں کی ترسیل کے لئے متعارف کرائے گئے ”ٹیپر ایولینٹ بیگ“ کے استعمال پر تربیت دے رہی ہیں۔
پونگ عملہ کی تربیت سے انتخابی نتائج کی قابل اعتمادیت بہتر ہوئی۔
(کاپی رائٹ: یوائین ڈی پی)

میں مدفر احمد کی گئی۔ دیگر تینوں صوبوں کو بھی ان کے مقامی انتخابات کے سلسلے میں اسی نوعیت کی مددوی جائے گی۔

جمهوری طرز حکمرانی کا انحصار قانون کی حکمرانی کے احترام اور نفاذ پر ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے اقوام متحده ترقیاتی ادارہ نے عدیہ کی معاونت کی، نتاز عات کے تصییر کے مقابل نظاموں کو فروغ دیا اور قانونی معاونت اور شہریوں کی انصاف تک رسائی کی حمایت کی۔ خیر پختنخواہ حکومت، ہلینڈ اور سوکیں ایجننسی فار-

کرنے کا سلسلہ جاری ہے اور ٹینی انتخابات کے نتائج بھی اس میں شامل کئے جارہے ہیں۔

اقوام متحده ترقیاتی ادارہ نے ایکشن کیشن کو ٹینکی سٹھ پر رائے دہندگان میں شعور و آگاہی پیدا کرنے کی پہلی مہم کی تکمیل اور عملدرآمد میں مددوی جس کا مقصود و ٹررز میں انتخابی عمل کے نبادی پہلوؤں کے بارے میں شعور و آگاہی پیدا کرنا، اس کے بارے میں معلومات فراہم کرنا اور بھرپور شمولیت پر حوصلہ افزائی کے علاوہ رائے دہندگان میں شعور و آگاہی اور رابطہ و رسائی کے لئے پارٹنر شپس کو ترویج دینا تھا۔ اس سلسلے میں روایتی اور سو شل میزیا پر ہمیں چلانی گئیں جن میں موبائل ایمس ایمس کے علاوہ پہلی بار فیس بک اور ٹوئنٹر پر بنائے گئے کیشن کے چیز بھی شامل تھے جو ”بلارہا ہے پاکستان“ کے مرکزی پیغام کے تحت تیار کئے گئے۔ اس لامحہ کے نتائج کے فارم مکمل کرنے، مددوں اور خواتین کے لئے الگ الگ ووٹرزن آؤٹ ڈیمچ کرنے کے طریقوں کے علاوہ یہ بھی سکھایا گیا کہ نتائج کے فارموں کی ترسیل کے لئے متعارف کرائے گئے ”ٹیپر ایولینٹ بیگ“ Tamper Evident Bag) کس طرح استعمال کئے جائیں گے۔ ہم نے انتخابی تندریکی روک تھام پر کوششوں کو بھی تیز کیا جس کے لئے خواتین سمیت پولیس افسران والہکاروں کو انتخابی سکیورٹی اور قوانین پر تربیت دی گئی کیشن کی بہتر نگرانی کے تحت انتخابی عمل اور انتظامی کو بہتر بنانے کے لئے یو این ڈی پی نے ایک نیا اور اہم ”ایکشن ریاست ٹینکنٹ سسٹم“ تیار کرنے میں مددوی۔ اس سسٹم کی بدولت انتخابی عمل کو نتائج ایک ڈیٹا میں میں ترتیب دینے میں مددوی جس کے ذریعے ووٹرزن آؤٹ اور ووٹنگ کے طور طریقوں کا تجزیہ کیا جاسکے گا۔ ڈینا میں کو اپ ڈیٹ

بوچتان میں مقامی حکومت کے انتخابات کے لئے تکنیکی معاونت کے علاوہ انتخابی قوانین و ضوابط کے مسودوں کی تیاری

2013 میں جمہوری اقتدار کی اس منتقلی میں معاونت کے لئے اقوام متحده ترقیاتی ادارہ (یوائین ڈی پی) نے ایکشن کیشن آف پاکستان (ای سی پی) کو مسکم بنایا جس کے نتیجے میں کیشن کی قابل اعتبار اور فعال حیثیت میں بہتری آئی اور انتخابات زیادہ شمولیت پر مبنی رہے جن میں خواتین، غریب طبقات اور معدوز افراد خصوصی توجہ دی گئی۔ یہ ہمارے ترقیاتی پارٹرزر کی بدولت ممکن ہوا جن میں آسٹریلوی حکومت، یورپی یونین، جاپان اور ناروے کی حکومتیں، یوائیس ایڈ اور سوکیں ایجننسی فارڈولپمنٹ ہلینڈ کو اپریشن شامل ہیں۔

اقوام متحده ترقیاتی ادارہ نے ایکشن کیشن کے عملہ کو ضروری مهارتیں اور علوم حاصل کرنے میں مددوی۔ اس سلسلے میں پونگ عملہ کے لئے نیازی بینی مواد تیار کیا اور عملی کلاسوں کا اہتمام کیا گیا۔ انہیں نتائج کے فارم مکمل کرنے، مددوں اور خواتین کے لئے الگ ووٹرزن آؤٹ ڈیمچ کرنے کے طریقوں کے علاوہ یہ بھی سکھایا گیا کہ نتائج کے فارموں کی ترسیل کے لئے متعارف کرائے گئے ”ٹیپر ایولینٹ بیگ“ Tamper Evident Bag) کس طرح استعمال کئے جائیں گے۔ ہم نے انتخابی تندریکی روک تھام پر کوششوں کو بھی تیز کیا جس کے لئے خواتین سمیت پولیس افسران والہکاروں کو انتخابی سکیورٹی اور قوانین پر تربیت دی گئی کیشن کی بہتر نگرانی کے تحت انتخابی عمل اور انتظامی کو بہتر بنانے کے لئے یو این ڈی پی نے ایک نیا اور اہم ”ایکشن ریاست ٹینکنٹ سسٹم“ تیار کرنے میں مددوی۔ اس سسٹم کی بدولت انتخابی عمل کو نتائج ایک ڈیٹا میں میں ترتیب دینے میں مددوی جس کے ذریعے ووٹرزن آؤٹ اور ووٹنگ کے طور طریقوں کا تجزیہ کیا جاسکے گا۔ ڈینا میں کو اپ ڈیٹ



تو میں اس بیلی کے انتخاب میں حصہ لینے والی فاتا کی پہلی خاتون نے صحت و تعلیم کے پلیٹ فارم پر مہم چلائی



بادام زری پاکستان کے عام انتخابات میں حصہ لینے والی فاتا کی پہلی خاتون امیدوار ہیں۔ (کالپ رائٹ: یوائی ڈی پی)

اس میں بنیادی حق اور تعلیم کی سہولیات کو بہتر بنا اور اس بات کو لیکنی بانا شامل ہے کہ بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور روزگار کی فراہمی کے لئے فندر زفر اہم کئے جائیں۔

”لوگوں کو خود کفیل ہونا چاہئے۔ ہماری کوشش ہونی چاہئے کہ ہم اپنے مسائل خود حل کریں۔ میں نے اپنی تمام تر صلاحیتیں فاتا کے عوام کی خدمت کے لئے وقف کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔“

کامیابیوں کی ایک مثال

تو میں اس بیلی کے انتخاب میں حصہ لینے والی 45 سالہ بادام زری فاتا کی پہلی خاتون امیدوار ہیں جنہوں نے پاکستان کے عام انتخابات میں حصہ لیا۔ بادام زری ان 4,670 امیدواروں میں شامل 161 خواتین میں سے ایک ہیں جنہوں نے تو میں اس بیلی کے انتخاب میں حصہ لیا۔

بادام زری کی پروویز مردان میں ہوئی اور شادی کے بعد وہ باجوہ اجنبی، فاتا میں منتقل ہو گئیں۔ ان کے شوہر محمد ایک مقامی سکول کے پرنسپل ہیں۔

فاتا، پاکستان کے انتہائی غربی اور کم ترقی یافتہ علاقوں میں سے ایک ہے۔ فاتا کے 50 فیصد سے زائد گھرانے نے خط غربت سے نیچے زندگی بسر کر رہے ہیں۔ فاتا میں اپنی زندگی کے بارے میں بتاتے ہوئے بادام زری کا کہنا تھا کہ ”محظی شدید افسوس ہے کہ میں تعلیم یافتہ نہیں ہوں۔ لہذا میراث نہ ہے کہ ہماری آئندہ نسلیں خاص طور پر بچیاں تعلیم یافتہ ہوں۔ فاتا میں سب سے بڑا مسئلہ تعلیم کی کمی ہے۔ لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کے لئے اس مسئلے کو حل کرنا ضروری ہے۔“

وہ سمجھتی ہیں کہ تعلیم بالخصوص خواتین کے ہر مسئلے کا حل ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ”اگر خواتین تعلیم یافتہ ہوں تو ہمارے سارے مسئلے حل ہو جائیں گے۔ اگر ماں کیں تعلیم یافتہ اور پا شعور ہوں تو وہا پہنچے پھول کی درست سمت میں رہنمائی کر پائیں گی۔“

عام انتخابات کے لئے پولگ عملہ کے
اعتماد 330,000 سے زائد
ارکان کو ضروری مہارتوں پر تربیت دی گئی

منگ کی شیش کے تحفظ، دھوکہ دہی کی روک تھام اور عوامی
اعتماد بہتر بنانے کے لئے 600,000
”پیپر ایونینٹ بیگ“ متعارف کرائے گئے

انتخابات والے دن
55 فیصد
کا تاریخی ٹرن آؤٹ رہا

رانے دہندگان میں شعرواً کامی مہم کا پیغام
تقریباً 4 کروڑ افراد تک پہنچایا گیا



پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار ووٹر
ٹرن آؤٹ پر صرف کے لحاظ سے
الگ الگ اعداد و شمار جمع کئے گئے

نیا ”رزلٹ میجمنٹ سسٹم“ تیار کیا گیا اور اس پر عملدرآمد
کیا گیا جس کی بدولت انتخابی نتائج تھفاظ اور درست طریقے سے
ترتیب دینے میں بھرپور مدد ملی

ضلعی اور سیجنل ایکشن افسران کو
تریبیت دی گئی اور انہیں اپنی اپنی کمیونیٹری کے لئے رائے
دہندگان میں آگاہی پیدا کرنے کا موادراہم کیا گیا

سکیورٹی مملکے 17,000 سے زائد
ارکان کو انتخابی تشدد کی شدت کرنے پر تربیت دی گئی



انتخابی تشدد کرنے کے لئے خیر و خوبی کی استثنائی پر نہ مدد نہ
پولیس زاہدہ بخاری نے سکیورٹی عملہ کو انتخابی سکیورٹی اور قانونی پر تربیت
دی۔ (فوٹو: طوسم خان، یوائن ذی پی پاکستان)

پشاور میں شعبہ انصاف کا
پہلا ریسرچ ونگ قائم کیا گیا

پہلی خاتون پولیس تربیتی ماہر
نے اپنے مرد ساتھیوں کو تربیت دی

معاذین اور مصائب جرگہ جو ایک ایسا غیر ریکارڈ نظام انصاف ہے جس
کے ذریعے لوگ اپنے گھر کی دہنیز پر تنازعات کے خوش اسلوبی سے
تفصیل کی سہولت سے مستفید ہو سکتے ہیں) کے درمیان روابط استوار
کئے گئے اور ان کے درمیان گفت و شدید کی حوصلہ افزائی کی گئی۔
مصائبی جرگہ کے ارکان اور کمیونیٹی کے قانونی معاذین نے تنازعات کو
کمیونیٹی کی سطح پر طے کرنے میں مدد دی جس کی بدولت عدالتی نظام پر
کمیونیٹی کا اعتماد بہتر ہوا۔

پولیس کے ساتھ میں جوں میں شہریوں کا اعتماد بہتر
بنانے میں مدد دینے کے لئے ضلع مالاکنڈ میں کمیونیٹی پولیس کا تصور
متعارف کرایا گیا۔ سوبائی حکومت اور پشاور ہائی کورٹ کے ساتھ
جاری بیانی پر ہماری پاٹرنسپ کی بدولت ہمیں موبائل کورٹ کے آغاز
کا موقع ملا جس کے ذریعے پاکستان کے انتہائی دورافتادہ اور تنازع
سے متاثرہ علاقوں میں انصاف کی فراہمی اور قانون کی حکمرانی قائم
کرنے میں مدد رہی ہے۔ غریب اور محروم طبقات کی اکثریت کے
لئے یہ موبائل سروس قانونی مشاورت اور معاونت کی آخری امید کی
مانند ہے۔

تیرگرہ ڈسٹرکٹ کورٹ، سوات میں
خواتین و کلاء کے لئے پہلے
بار روم کا افتتاح کیا گیا

پہلی موبائل کورٹ سروس
کا آغاز کیا گیا

ڈیپلمٹ ایڈ کو اپیشن کے اشتراک سے انصاف کے شعبے میں
اصلاحات کے حوالے سے ہماری سرگرمیوں میں کمیونیٹی اور اداروں
دونوں سطحوں پر اقدامات شامل ہیں۔

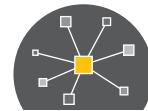
خیر و خوبی میں لیگل ایڈ ملینک اور بار ایسوی ایشنوں
کے ذریعے کمزور اور محروم طبقات کے لئے قانونی خدمات کی دستیابی
یقینی بنائی گئی۔ ان ملینک کے ذریعے کمزور طبقات کو اپنے حقوق اور
نظام انصاف تک رسائی کے بارے میں معلومات فراہم کی جا رہی
ہیں۔ خواتین قانونی معاذین (Paralegals) کو نظام انصاف
تک رسائی کے سلسلے میں کمزور خواتین کو مدد دینے کی تربیت دی گئی۔
خواتین و کلاء کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ عملی طور پر شعبہ قانون سے
وابستگی اختیار کریں جس کے لئے انہیں باقاعدہ مشاہرہ فراہم کیا گیا
جو انہیں گرجویش کے بعد عملی طور پر شعبہ قانون سے وابستگی کی طرف
مائیں کرتا ہے۔ ضلع مالاکنڈ میں ایسی دورافتادہ آبادیوں اور کمیونیٹری کے
نzdیک موبائل لیگل ایڈ ملینک لگائے گئے جنہیں قانونی مدد کی
ضرورت تھی۔ ذاتی مشورے کی اس سہولت کے تحت 920 خواتین
سمیت تقریباً 1,900 افراد کو معاونت فراہم کی گئی۔ ان ملینک کے
زیادہ فعال ہونے سے لوگوں کی حوصلہ افزائی ہو رہی ہے کہ وہ اس
سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔ ایک سال کے دوران ان ملینک میں
خواتین کی شمولیت 42 فیصد سے بڑھ کر 47 فیصد تک پہنچ گئی۔

خیر و خوبی جوڈیشل اکیڈمی میں عدالیہ، استغاثہ اور
وکلاء کے لئے باقاعدہ تربیتی پروگراموں کے ذریعے صوبے کے
عدالتی نظام مومن تکمیل بنا یا گیا۔ تنازعات کے تفصیل کے نظاموں کو مضمبوط
بنانے کے لئے انصاف کے رکی اور غیر رکی نظاموں (یعنی قانونی



قانون کی حکمرانی کے
حوالے سے پہلی بار





وفاقی نظام اور ڈی سٹرلائزیشن
جاتوں، وفاقی و صوبائی پوروا کریکی، سول سوسائٹی، تدریسی حلقوں
اوپر ترقیاتی پارٹریز سمیت مختلف شعبوں کے نمائندوں نے حصہ لیا
کے تحت پہلی بار

شویلیت پرمی وفاقی نظام اور ڈی سٹرلائزیشن
پر پہلی بین الاقوامی کانفرنس منعقد کی گئی جس میں سیاسی

جماعتوں، وفاقی و صوبائی پوروا کریکی، سول سوسائٹی، تدریسی حلقوں
اوپر ترقیاتی پارٹریز سمیت مختلف شعبوں کے نمائندوں نے حصہ لیا

انصاف کا حصول ہر شہری

متعاقب شہریوں کیلئے مفت قا
تے شہریوں کو قانونی حقوق سے کامی کیجئے آ
لیکل ایڈ ملکیت
of Law in Mulkand Programmes (LAMP)



”قدرتی وسائل کی مشترکہ
اور مساویانہ ملکیت کو عملی شکل“،
دینے پر اعلیٰ سطح کی پہلی گفتگو کا اہتمام کیا گیا

ایمف کے 12 طلبکو فیڈ ریزم، پر پہلی فیلو شپ دی گئی جن میں وفاق کے
زیر انتظام قبائلی علاقہ جات کے 2 طلبے کے علاوہ بلوچستان، خیبر پختونخوا، پنجاب اور سندھ کے
دودو، ملکت ملتستان اکشہر کے ایک اور اسلام آباد کے ایک طبقہ شامل تھے۔

پاکستان کی 18 ویں آئینی ترمیم کے تحت وفاقی اور
صوبائی حکومتی ڈی سٹرلائزیشن کی جانب قدم بڑھا رہی ہے جس
کے پیش نظر ہم پالیسی گفتگو، موضوعاتی کانفرنسوں اور تکمیلی تربیت کی
صورت میں صوبائی حکومتوں اور سول سوسائٹی کے کرداروں کے ساتھ
مسلسل روابط کے ذریعے اس ترمیم پر بھر پور عملدرآمد کے لئے بہتر

اور سازگار ماحول پیدا کر رہے ہیں۔ بلوچستان حکومت کے ساتھ
اشٹر اک عمل کی بدولت پالیسی معاونت اور اصلاحات کے لئے ایک

یونٹ قائم کیا گیا جس نے صوبے میں اختیارات کی خلی سطح پر منتقلی
کے عمل میں متعلق حکاموں کو تکمیلی معاونت فراہم کی۔ یونٹ نے

بلوچستان کو ڈی پلینٹ پروگرام کا آغاز کیا اور سینٹر افراں کو ترمیم کے
تحت منتقلی کے عمل پر تربیت فراہم کی۔

پالیسی گفتگوؤں اور پارلیمنٹی بحثوں سے سامنے آئے
والی قراردادوں اور مطالبات نے 18 ویں آئینی ترمیم پر بیہت کی
ذیلی کمیٹی کی تشكیل میں اپنا کردار ادا کیا۔ ماہرین اور سول سوسائٹی

کارکنوں کے ساتھ ہماری مشاورتوں کی بدولت اطلاعات تک رسائی
کے حق پر قانون کے مسودے کے لئے سفارشات مرتب کی گئیں
جنہیں بعد میں منظور شدہ قانون میں شامل کیا گیں۔ اقما متحدہ ترقیاتی

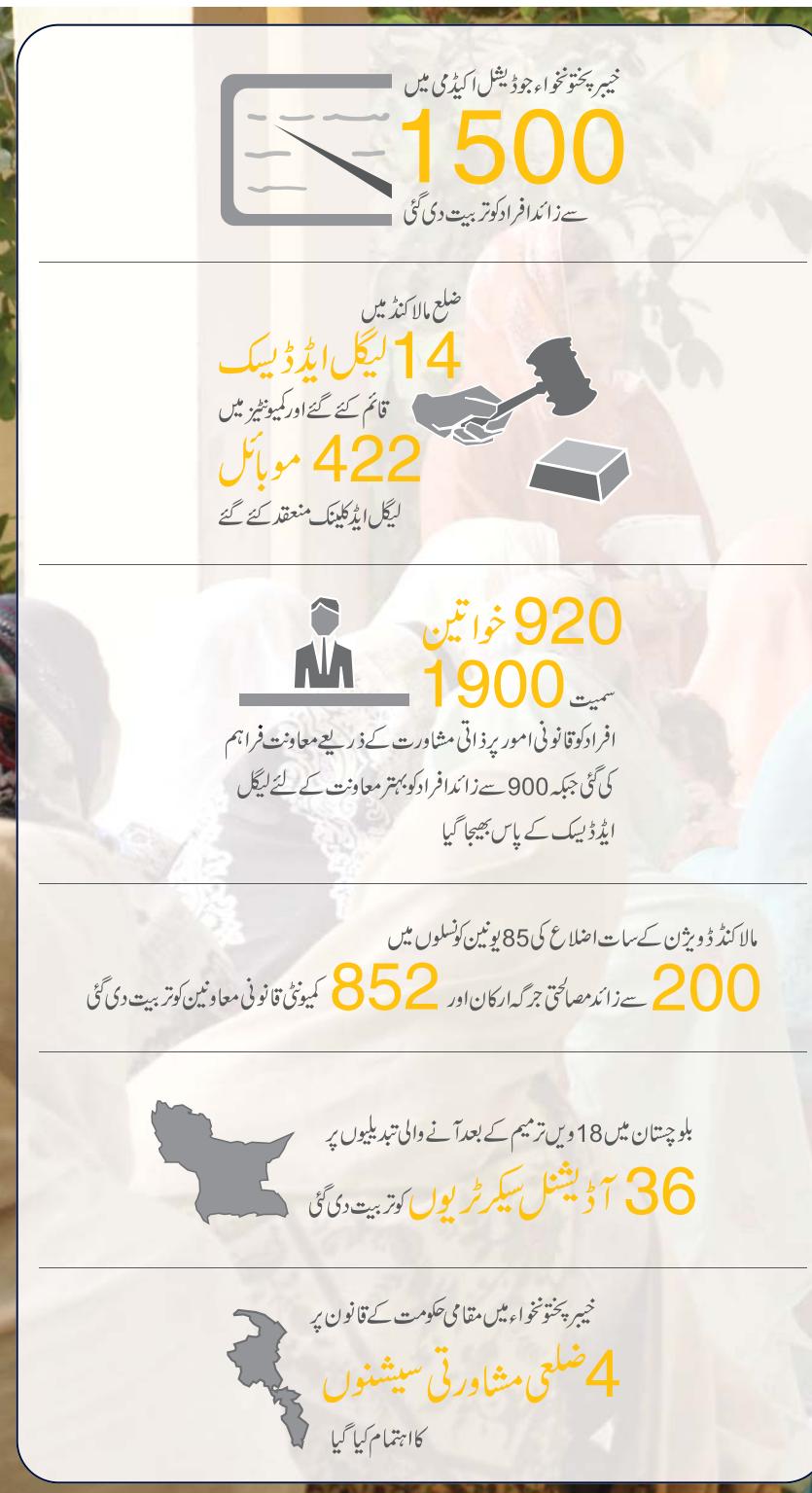
ادارہ نے ڈی سٹرلائزیشن کے سلسلے میں جاری ہم میں اپنا کردار ادا
کیا اور خیبر پختونخوا میں ضلعی سطح پر مقامی حکومت کے قانون کے

مسودہ پر قانون سازی سے قبل مشاورتوں کا اہتمام کیا۔ اس کے نتیجے
میں سیاسی، انتظامی اور مالیاتی پہلوؤں پر مرتب کی گئی سفارشات کو

خیبر پختونخوا کے لئے مقامی حکومت کے قانون، 2013ء میں

تمکن کے جائیں گے۔ شویلیت پرمی جمہوری طرز حکمرانی کے لئے ان
کاوشوں کا سلسلہ ہمارے نئے پارلیمانی پراجیکٹ کے ساتھ جاری
رہے گا جو قومی اور صوبائی اسٹبلیوں کے درمیان باہمی رابطوں کو مزید
مستحکم بنانے کے لئے شروع کیا گیا تاکہ 18 ویں آئینی ترمیم کے
تحت اختیارات کی خلی سطح پر منتقلی کے عمل میں موثر حمایت فراہم کی جا
سکے۔

پاکستانی فیڈ ریزم پر پہلے کورس میں
10 یونورسٹیوں کے 20 اساتذہ کو تربیت دی گئی

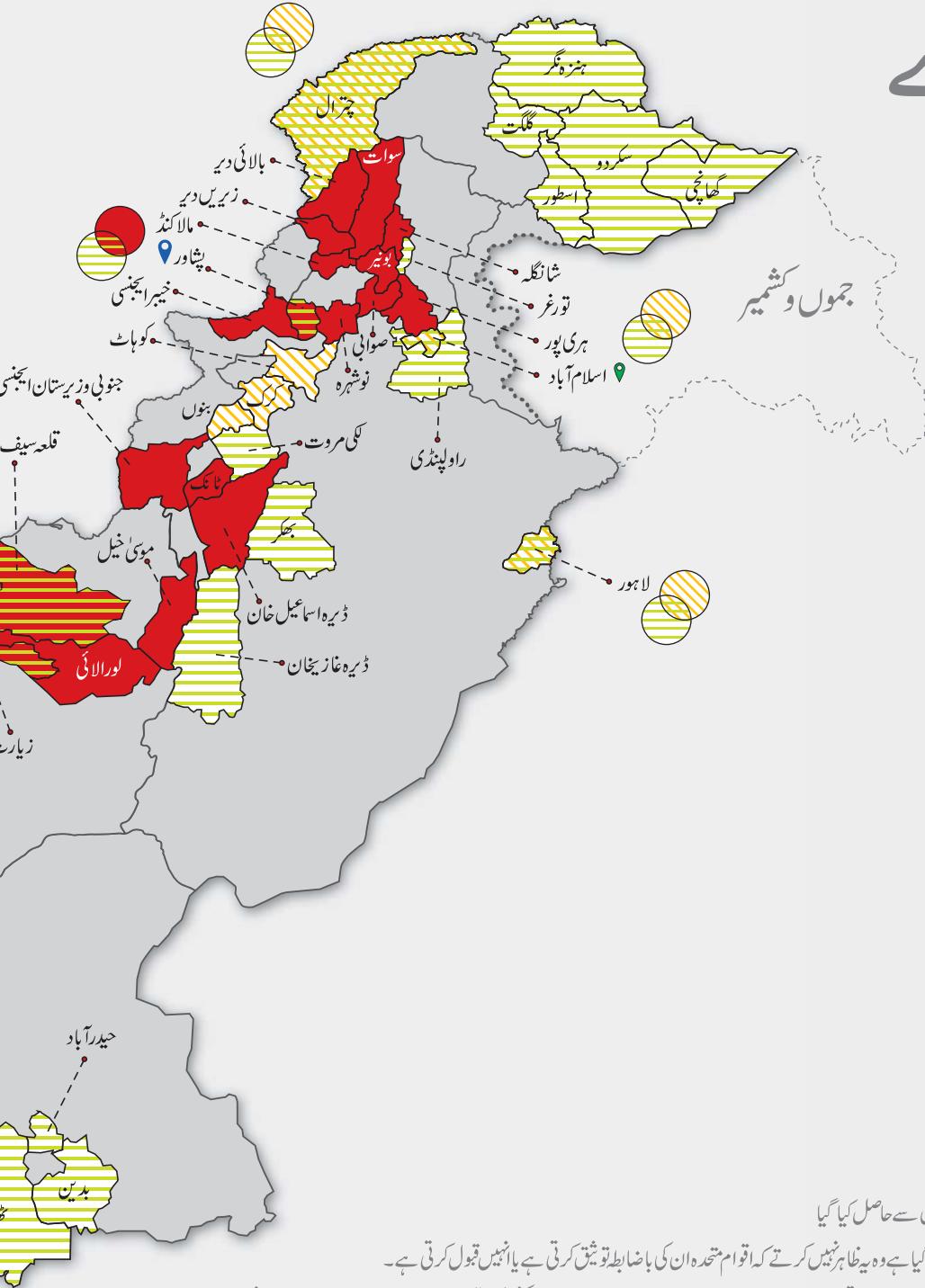


جمهوری طرز حکمرانی کا فروغ

اعدادو شمار کے اعتبار سے



موضو عاتی شعبہ



ڈیپٹا کے ذریعے: بنادی ڈیپٹا گوبل ایڈمنیسٹر بیوں لوونٹ لیئرز اور تنظیم مردم شماری پاکستان سے حاصل کیا گیا

وضاحت: اس نقشے میں جو حدود اور نام دئے گئے ہیں با جن عمدوں کا استعمال کیا گیا ہے وہ ظاہر نہیں کرتے کہ اقوام تجده ان کی پاضاطلوئیں کرتی ہے بلکہ اسیں قبول کرتی ہے۔

جوں و کشمیر: نقطوں کے ساتھ دی گئی لائے جوں و کشمیر میں تقریباً اس لائن آف کنٹرول کو ظاہر کرتی ہے جس پر پاکستان اور بھارت نے اتفاق کیا۔ جوں و کشمیر کی حکومت پر فریقین کے درمیان اتفاق نہیں ہوا یا۔

یوائین ڈی پی کنٹری آفس

یوائین ڈی پی سب آفس

پراجیکٹ پر عملدرآمد کے اضلاع

جمهوری طرز حکمرانی



ماحولیات اور آب و ہوا کی تبدیلی کا یونٹ



بھر انوں کی روک تھام اور بحالی کا یونٹ



۲۱۷ جمہوری طرز حکمرانی

۱۵,۴۸۶,۷۴۴ امریکی ڈالر (29 فیصد)



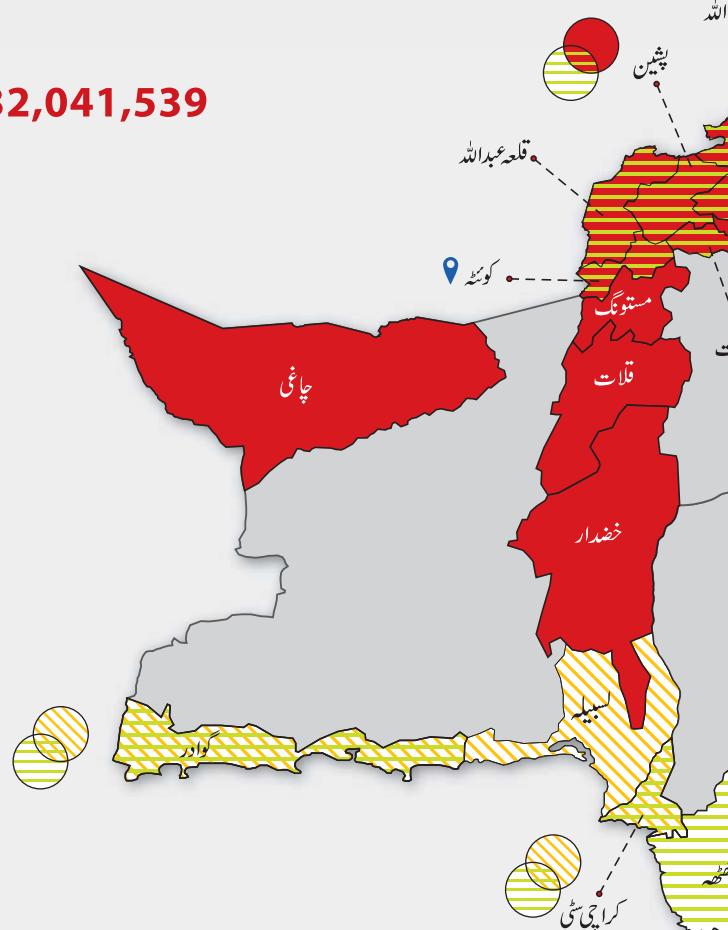
ماحولیات اور
آب و ہوا کی تبدیلی

۵,۸۷۴,۲۸۲ امریکی ڈالر (11 فیصد)



بھر انوں کی
روک تھام اور بحالی

۳۲,۰۴۱,۵۳۹ امریکی ڈالر (60 فیصد)





۱۱ اقوام متحده ترقیاتی ادارہ، پاکستان لوگوں کو با اختیار بنانے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ان کی زندگیاں بہتر بنانے اور مشکلات کے مقابلے کی صلاحیت رکھنے والی کمیونٹیز کے لئے قوت محرکہ کا کردار ادا کر رہا ہے۔ اقوام متحده ترقیاتی ادارہ کے ساتھ مل کر جاپان، پاکستان میں اور اس سے باہر امن واستحکام کے فروغ کے لئے ہر ممکن کوششوں کا سلسلہ جاری رکھے گا۔

ہیر و شی انوماتا
پاکستان میں جاپان کے سفیر

خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں 756,000 سے زائد افراد کو آپاشی کے مقامی چینز کی بحالی کے علاوہ کھیت سے منڈی تک رابطے اور دینی علاقوں میں سڑکوں کے منصوبوں سے فائدہ پہنچا۔
(کاپی رائٹ: یوائین ڈی پی)

مشکلات کے مقابلہ کے لئے کمیونٹی کی صلاحیت میں بہتری



اقوام متحده ترقیاتی ادارہ نے 2010-11 کے سیالاں پر جلد بھائی و ملکی بھائی کے پروگرام پر کام کیا جو اس کے سب سے بڑے پروگراموں میں سے ایک ہے اور جس کی بدولت 4,000 سے زائد متاثرہ دیہات کے 55 لاکھ افراد کو فائدہ پہنچا۔ (کالی رائٹ: یوائین ڈی پی)

کمیونٹی کی سماجی اساس کو مختتم بنانے میں مدد دی۔ اس کی بدولت گھرانوں کی آمدنیوں میں 15 فیصد اضافہ ہوا۔ مقامی معیشتوں کی سرگرمیاں بھائی ہوئیں جبکہ خیرپختونخواہ اور بلوچستان میں کھیت سے منڈی تک رابطہ مزدکوں، ہنکاری آب اور آپاٹی کے چینز، پلوں، گلیوں اور دیہی علاقوں کی سڑکوں سمیت بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں سے 1,693,593 سے زائد افراد مستفید ہوئے۔ ”کیش فارورک“

عرب کی حکومتوں کی معاونت سے ہم نے کمیونٹی کو پہنچے ترقیاتی تقاضوں کے تعین و تجزیہ میں مدد دی اور انہیں ان تقاضوں کے دیر پا حل تلاش کرنے پر تربیت دی۔ ہمارے لائچے عمل میں فیصلہ سازی کے عمل میں کمیونٹی کو سرفہرست رکھا گیا۔ ہماری تمام تر سرگرمیوں میں کمیونٹی کو پہنچنے پہنچ رکھا گیا اور ان کا معیار زندگی بہتر بنایا گیا جس کے لئے صحت، تعلیم اور روزگار کی سہولتوں کی فراہمی، بنیادی ڈھانچے کی بھائی، معماشی استحکام کے فروغ اور مقامی کاروباری سرگرمیوں کی بھائی پر زور دیا گیا۔ ہمارے تمام پر اچیکش میں پانچ سے دس فیصد تک اخراجات خود کیمیونٹی نے برداشت کئے۔

اقوام متحده ترقیاتی ادارہ نے جن کمیونٹی میں کام کیا وہاں غربت کی سطح میں 5 فیصد تک کی آئی۔ خواتین کی 879 تنیموں سمیت تقریباً 2,410 کمیونٹی تنظیموں میں 60,000 سے زائد افراد کو سمجھا کرتے ہوئے سماجی پیگٹنی کو مضبوط بنایا گیا۔ پچوں اور کمزور طبقات کی ضروریات کے حوالے سے خواتین کی کمیونٹی تنظیموں کا رُعملی زیادہ ثابت رہا۔ ان تنظیموں نے بھائی طور پر طے شدہ کمیونٹی اور دیہات کی ترقی کے منصوبوں پر مل کر کام کیا جن میں پہنچنے کے پانی اور زرعی استعمال کے پانی کے علاوہ مشینی توائی، صحت، فراہمی و نکاسی آب اور تعلیم کے منصوبے شامل ہیں۔ کمیونٹی کی شمولیت پر منی ان منصوبوں سے بلوچستان میں 800,000 سے زائد اور خیرپختونخواہ میں 2,900,000 سے زائد افراد کو فائدہ پہنچا۔

اقوام متحده ترقیاتی ادارہ نے تربیتی اور پناہ گزینوں کے فروغ کے پروگراموں کے ذریعے ذرائع معاش بہتر بناتے ہوئے

2013 میں اقوام متحده ترقیاتی ادارہ نے مشکلات کے مقابلہ کی صلاحیت بہتر بنانے کے لئے اپنی کوششوں کا سلسلہ جاری رکھا تاکہ افراد اور کمیونٹی میں قدرتی اور انسانوں کی پیغمبر اکی جوئی آفات اور بھراؤں کے باعث ترقیاتی اور معماشی اعتبار سے پہنچنے والے دھپوں پر قابو پانے کے لئے بہتر انداز میں تیار ہوں۔ کمیونٹی کی ان صلاحیتوں کو مختتم بنانے کے لئے ہماری کوششوں نے طویل مدتی ترقیاتی مقاصد کے حصول میں اپنا کردار ادا کیا جن میں ذرائع معاش پیدا کرنا اور سرکاری اداروں اور خدمات میں بہتری کے ذریعے ریاستی اداروں کی جائز قانونی حیثیت میں اضافہ قابل ذکر ہیں۔

2010-11 کے تباہ کن سیالاں کے بعد اقوام متحده ترقیاتی ادارہ اپنا جلد بھائی کا پروگرام کامل کر چکا ہے جو اس نوعیت کے سب سے بڑے پروگراموں میں سے ایک ہے۔ اس پروگرام نے ہنگامی امداد اور دیر پا ترقی کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کیا اور کمیونٹی کو مستقبل کے بھراؤں کا بہتر اور عمود طریقے سے مقابلہ کرنے کے قابل بنانے میں مدد دی۔ یہ سب کچھ ہمارے پارٹنرز کی مالی معاونت کی بدولت ممکن ہوا جن میں یورپی یونین، حکومت جاپان، امریکہ، آسٹریلیا، اٹلی، کویت اور COFRA فاؤنڈیشن شامل ہیں۔

خبرپختونخواہ، وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقہ جات (فانا) اور بلوچستان میں اقوام متحده ترقیاتی ادارہ نے اس بات پر توجہ مرکوز کی کمیونٹی میں آفات کے مقابلہ کی صلاحیت بہتر بنائی جائے اور تباہ عات کا شکار ان علاقوں میں فروغ آمن اور پناہ گزینوں کے مسائل کا ازالہ کیا جائے۔ یورپی یونین کے علاوہ جاپان اور سعودی



کی خیر پختو نخواہ حکومت نے اپنے تمام اصول میں ڈسائسر رسک مینجنمنٹ (ڈی آر ایم) افران تعینات کے سندھ اور خیر پختو نخواہ کی صوبائی حکومتوں نے اپنے سالانہ ترقیتی منصوبوں کے تحت ڈسائسر مینجنمنٹ فنڈز قائم کئے۔ یہ تمام ابتدائی لیکن کلیدی اقدامات آفات کے خطرات سے منٹنے کے لئے حکومت کی ترجیحات میں تغیری تبدیلیوں کی عکاسی کرتے ہیں۔



خواتین کی کمیونٹی تنظیموں کی مدد سے گھریلو باغبانی کی مہارتوں پر تربیت پروگرام کے تحت خواتین تربیت حاصل کر رہی ہیں۔ 160 افراد تقریباً 2,410 کمیونٹی تنظیموں میں مل کر کام کر رہے ہیں جن میں بلوجستان اور خیر پختو نخواہ کی 879 خواتین کی تنظیموں بھی شامل ہیں۔

(کاپی رائٹ: یوائی ڈی پی)

بانیمیں۔ سول سوسائٹی تنظیموں کے نسوزشیں تشکیل دیئے گئے جنہوں نے کمیونٹی کو بھرپور طریقے سے ساتھ ملاتے ہوئے ان کی موثر انداز میں دوبارہ تغیر کے لئے ان کے ساتھیں کرام کیا۔

اقوام متحده ترقیتی ادارہ نے بحران سے متاثرہ علاقوں میں امن اور سیاسی استحکام کی حیات کے لئے کام کیا۔ مسلح تشدد کے بنیادی اسباب کے تعین اور ان کے مقامی نوعیت کے حل تشکیل دینے کے لئے سرکاری ملازمین کو تازیعات کی روک تھام کے معافون طریقے فراہم کئے گئے۔ ان طریقوں سے فائل، بلوجستان اور فاتا کے تازیع سے متاثرہ علاقوں میں تشدید کی شاندی ہی، اس کے ازالہ اور اس ترقی کے موقع میں تبدیل کرنے میں مددیں۔

اقوام متحده ترقیتی ادارہ نے قوی اور صوبائی حکومتوں کو خطرات کے تعین اور ان سے منٹنے میں مددی جس کے لئے قوی اور صوبائی ڈسائسر مینجنمنٹ اتحاری ٹیکنالوژی، بحرانوں اور چکوں کا مقابلہ کرنے کے لئے مستحکم بنایا گیا۔ ہمارے کام کا ایک نمایاں پہلو نیشنل ڈسائسر مینجنمنٹ اتحاری کے اشتراک سے، ”نیشنل ڈسائسر رسک ریڈ کشن پالیسی“ (National Disaster Risk Reducution Policy) کی تشکیل اور اس کی منظوری تھا۔ یہ پالیسی آفات کے خطرات میں کمی کو سمجھنے، تیاری، جوابی اقدامات کرنے اور پاکستان میں ادارے کے طور پر ڈسائسر مینجنمنٹ اتحاری سسٹم کی تمام طبوں کی استعداد مستحکم بنانے کے لئے ایک باقاعدہ لائچل اپناتی ہے۔

اقوام متحده ترقیتی ادارہ نے 48 نیشنل اور سب نیشنل ڈسائسر مینجنمنٹ اتحاری کو صوبہ پنجاب کے 490 دیہات میں مکمل خطرات اور خطرات کے تجزیے کرنے کے لئے تکمیلی معافون فراہم



خیر پختو نخواہ اور بلوجستان کے منتخب اضلاع میں 4,000 سے زائد افراد کو قابل ملزمت مہارتوں کی تربیت دی گئی۔ (کاپی رائٹ: یوائی ڈی پی)

سکیموں کے ذریعے غربت کی سطح میں کمی آئی جس سے کمیونٹی میں بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنایا گیا اور مقامی میںکھشوں کی سرگرمیاں پھر سے شروع کی گئیں جو لوگوں کی بڑے بیانے پرقل مکانی کے ہاتھوں بری طرح متاثر ہوئی تھیں۔

ترقبی منصوبوں پر موزوں عملدرآمدیقی بنانے کے لئے اقوام متحده ترقیتی ادارہ نے خیر پختو نخواہ، بلوجستان اور فاتا کی حکومتوں کے ساتھیں کرام کیا اور کمیونٹی کے ساتھ باہمی رابطے کے نظام بہتر بنانے میں صوبائی افران و الکاروں کی مہارتوں بہتر

سلاٹی کڑھائی سے محفوظ مستقبل تک



رخانہ نے دستکاری کی تربیت حاصل کرنے کے بعد اپنے گھر میں نیرگ کا چھوٹا سا کاروبار شروع کیا۔ مہارتیں بہتر بنانے کی کوششوں کی بدولت 4,000 سے زائد افراد کی گھر انہیں 15 فیصد تک اضافہ ہوا۔ (کاپی رائٹ: یوائی ڈی پاکستان، 2013)

کی نمائندگی کی۔ رخانہ مختلف غیر رسمکاری تنظیموں کے لئے سلاٹی کڑھائی پر قابل مدت کی تربیتی و رکشا پس منعقد کرچکی ہیں۔

اس طرح کے سماجی بنیادی ڈھانچے کے منصوبے کئی طرح کی ضرورتوں کو پورا کرتے ہیں اور مقامی کمیونٹی کے اشتراک سے نہ صرف ان پر کامیابی سے عملدرآمد کیا گیا ہے بلکہ ان سے سماجی پیچھتی کو بھی فروغ ملا ہے۔



کامیابوں کی ایک مثال

مہارتیں بھی سیاحیں اور پھر اپنے گھر پہنچ کر اپنا ایک چھوٹا سا کاروبار شروع کر لیا۔ مہارتیں کی تربیت کے پروگرام کے تحت رخانہ نے مردانہ چیمبر آف کامرس ایڈنڈ انسٹری (ایم سی آئی) کے ساتھ مفید روابط استوار کرنے لئے جس کی بدولت انہیں اپنا کام بین الاقوامی نمائشوں میں دکھانے کا موقع مل گیا۔

رخانہ اب بڑے فخر سے بتاتی ہیں کہ ”تریبیتی پروگرام میں شرکت کے بعد میری آمدی محض تین ہزار روپے سے دس ہزار روپے تک پہنچ گئی جس کی بدولت میں اس قابل ہو گئی کہ اپنے خاندان کے اخراجات پورے کر سکوں۔ میں نے اپنے قرضے والیں کر دیئے ہیں اور میری بیٹیاں اب کافی جاتی ہیں۔“

رخانہ نے مردانہ چیمبر آف کامرس ایڈنڈ انسٹری کی معاونت سے ترتیب دیئے گئے کاروباری افراد کے ایک گروپ کے ساتھ ترکی کا دورہ کیا۔ وہاں انہوں نے اپنی تیار کی ہوئی چیزیں فروخت کیں اور نئے آرڈر حاصل کئے۔ انہوں نے بھارت میں ہونے والی بین الاقوامی نمائش میں بھی پاکستان

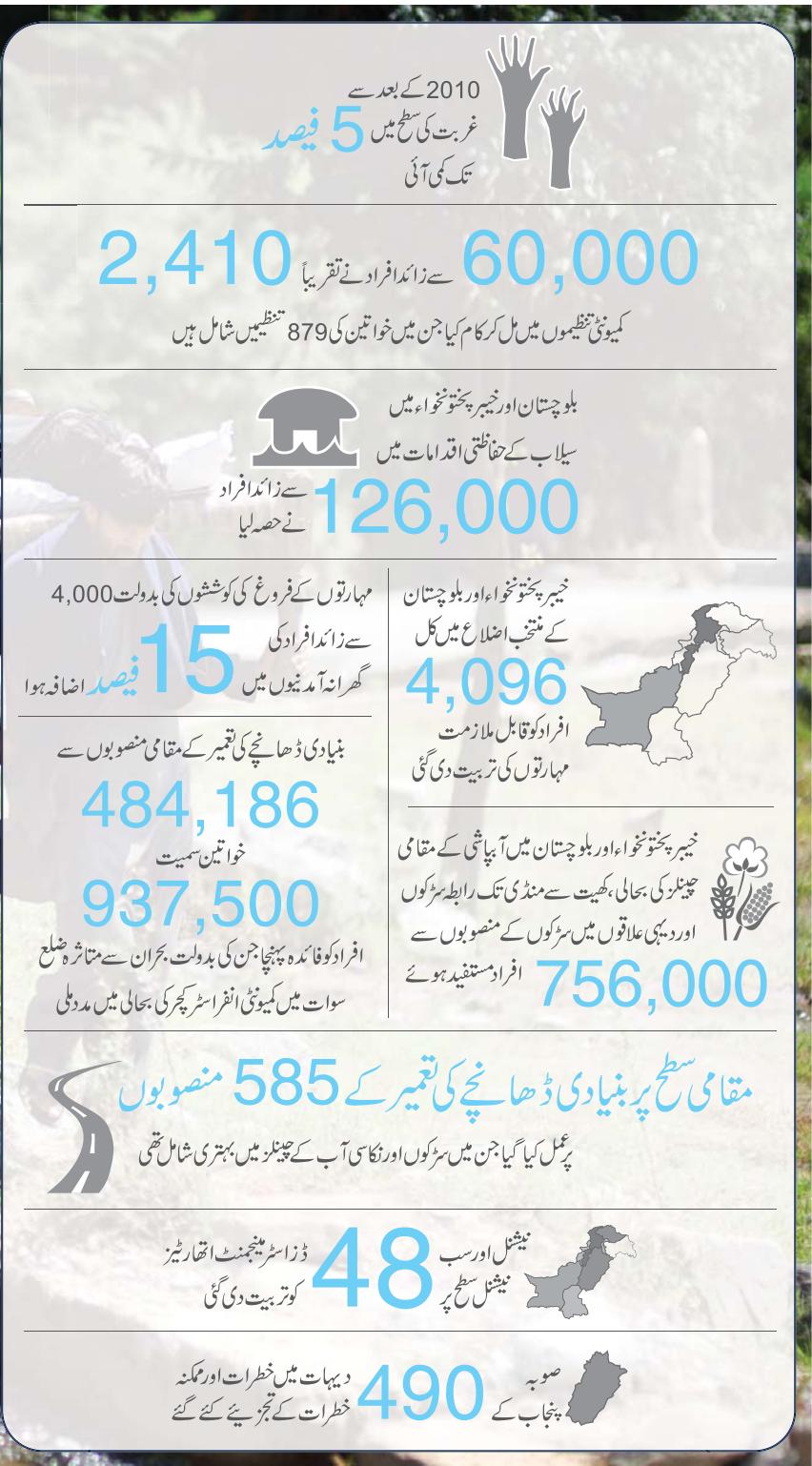
چالیس سالہ رخانہ ضلع ہری پور کے گاؤں ملک یار میں اپنے شوہر اور جاہر بچوں کے ساتھ رہتی ہیں۔ ان کے شوہر کو جب مقامی فیکٹری سے فارغ کیا گیا تو پورے خاندان کی کفالت کی ذمہ داری ان کے کامدھون پر تھی۔ اس پر رخانہ نے فیصلہ کیا کہ وہ مالی لحاظ سے خود مختار بنتیں گی اور اپنے پڑو بیویوں کے کپڑے سینا شروع کر دیئے۔

ان کی معمولی آمدی اتنی تھی کہ خاندان کی بنیادی ضرورتیں پوری ہو سکتیں جس پر رخانہ کو بچوں کی تعلیم جاری رکھنے کے لئے مجبور ارشاد داروں اور دوستوں سے بہت زیادہ قرضے لینے پڑتے۔ آج وہ اپنی آنسو بھری آنکھوں سے ان دونوں کو یاد کرتی ہیں اور کہتی ہیں ”وہ ہمارے انتہائی کڑے دن تھے اور ہمارے اوپر بہت زیادہ قرضے ہو گئے۔“ ان کے لئے بچوں کو کافی بھیجنہ ممکن نہ رہا۔

کمیونٹی میں مشکلات کے مقابلے کی صلاحیت پیدا کرنے کے لئے یوائی ڈی پی کے پروگرام کی معاونت سے رخانہ کے گاؤں میں خواتین کی ایک کمونٹی تنظیم قائم کی گئی۔ رخانہ کو رونقی کے نام سے تخلیق دی گئی اس تنظیم کی پہلی صدر کے طور پر منتخب کر لیا گیا اور انہیں ہاتھ سے کڑھائی کے ایک تین ماہ کے تربیتی کووس کے لئے نامزد کر دیا گیا۔

رخانہ کے سلاٹی کڑھائی کے ہمراں نمایاں بہتری آئی اور انہوں نے اپنا کاروبار کرنے کے لئے مفید







یورپی یونین اور اقوام متحده ترقیاتی ادارہ (یاین ڈی پی) نے خیر پختو نخواں میں صورتحال کو مستحکم بنانے میں مدد دینے کی تمام تر کوششوں کے تحت مقامی کمیونٹیز کے علاوہ مالا کنڈ اور فناٹ سے نقل مکانی کرنے والے افراد کی مدد کرنے کا تھیہ کر رکھا ہے۔ ہمارے پروگراموں کا مقصد مقامی کمیونٹیز کو با اختیار بنانا ہے جس کے لئے کمیونٹی کے بنیادی ڈھانچے کو بحال کیا جا رہا ہے اور سب کی شمولیت پرمنی ترقی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں ذراع معاش کو بہتر بنایا جا رہا ہے، بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر کام کیا جا رہا ہے اور صحت، تعلیم اور روزگار کی سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں۔ مقامی لوگوں کو معاشی طور پر مستحکم بنانا اور کاروباری سرگرمیوں کو بحال کرنا خطے کے پر امن ارتقاء کے لئے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔

لارز گناہ و تجہارک

پاکستان میں یورپی یونین کے سفر

بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے مقامی منصوبوں سے 186,484 خواتین سمیت 937,500 افراد کو فائدہ پہنچا جن کی بدولت بحران سے متاثرہ ضلع سوات میں کمیونٹی انفارسٹر کپر کی بجائی میں مدملی۔ (کاپی رائٹ: یاین ڈی پی)



۱۱

آب و ہوا پر قومی پالیسی میں مختلف ترقیاتی شعبوں کو درپیش خطرات کو پیش نظر رکھا گیا ہے اور اس سلسلے میں پانی، خوارک، تو انائی اور قومی سلامتی کے امور پر بالخصوص زور دیا گیا ہے۔ یہ پالیسی آفات کی شدت کم کرنے اور طرز زندگی اس کے مطابق ڈھالنے کے اقدامات کی صورت میں سڑھک رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

۱۲

رانا محمد فاروق سعید خان

سابق فاقی وزیر، وزارت تبدیلی آب و ہوا



کیونٹھر نے آفات کے خطرات سے منجھنے کی حکمت عملیوں میں حصہ لیا اور مستقبل میں گلیشیر جھیلوں سے پیدا ہونے والے سیلاب اور آب و ہوا کی تبدیلی سے متعلق دیگر آفات کے خطرات کی شدت اور نقصانات کم کرنے کے طریقوں پر معلومات حاصل کیں۔ (کاپی رائٹ: یوائین ڈی پی)

طرز زندگی آب و هوای میں تبدیلی کے مطابق ڈھالنے کے عمل میں تیزی



کیونٹی نے آفات کے خطرات سے نمٹنے کی حکمت عملیوں میں حصہ لیا اور مستقبل میں گلیشر جھیلوں سے بیدا ہونے والے سیالاب اور آب و هوای تبدیلی سے متعلق دیگر آفات کے خطرات کی شدت اور تقصیات کم کرنے کے طریقوں پر معلومات حاصل کیں۔ (کالی رائٹ: یوائین ڈی پی)

آفات کے دوران اپنی حفاظت کے طریقوں سے لیس کیا گیا۔ اقوام متحده ترقیاتی ادارہ نے تدریجی وسائل کے درپا استعمال کو فروغ دیا جس کے لئے ایسی کیونٹیز کو متبادل راستے فراہم کئے گئے جو تقریباً کامل طور پر قدرتی وسائل پر انحصار کرتی ہیں۔ ہم نے کیونٹیز نے اوقات کے مطابق ڈھالنا اور قدرتی وسائل کی درپا میں تبدیل کے علاوہ ایکوسسٹمز (Ecosystems) کا تحفظ شامل ہیں جن کے ذریعے مشکلات کے مقابلہ کے لئے کیونٹیز کی صلاحیت مستحکم بنائی جا رہی ہے۔ آب و هوای تبدیلی پر حکومتی ڈویژن کے ساتھ ہماری پائزٹریپ کے نتیجے میں آب و هوای تبدیلی پر قومی پالیسی کی منظوری دی گئی اور اس کا اجراء کیا گیا۔

پاکستان میں اقوام متحده کی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر ہم نے سول سوسائٹیز نے ایجاد کی اشتراک سے طویل مدتی محاذیاتی منصوبوں پر کامیابی کے ساتھ عملدرآمد میں مدد دی۔ چلی سطح کے لوگوں کے لئے کی گئی ان کاوشوں کا نتیجہ یہ رہا کہ کیونٹیز میں قدرتی وسائل کے بارے میں ملکیت کا بھرپور احساس پیدا ہوا اور آب و هوای تبدیلی پر حکومتی منصوبوں اور مقامی پائزٹریپ کے درمیان تعلقات استوار ہوئے۔

2013 میں اقوام متحده ترقیاتی ادارہ نے اپنی سرگرمیوں کے ذریعے اس بات کو یقینی بنا کیا کہ غربی طبقات بہتر طور پر اپنا طرز زندگی آب و هوای تبدیلی کے مطابق ڈھالنے اور اس کی نگرانی کے مقابلہ ہوں۔ ہماری سرگرمیوں کے اہم شعبوں میں اس تبدیلی کی شدت کم کرنا، طرز زندگی اس کے مطابق ڈھالنا اور قدرتی وسائل کی درپا میں تبدیل کے علاوہ ایکوسسٹمز (Ecosystems) کا تحفظ شامل ہیں جن کے ذریعے مشکلات کے مقابلہ کے لئے کیونٹیز کی صلاحیت مستحکم بنائی جا رہی ہے۔ آب و هوای تبدیلی پر حکومتی ڈویژن کے ساتھ ہماری پائزٹریپ کے نتیجے میں آب و هوای تبدیلی پر قومی پالیسی کی منظوری دی گئی اور اس کا اجراء کیا گیا۔

حکومت پاکستان اور اڈا پیشن فنڈ (Adaptation Fund) کے اشتراک سے یوائین ڈی پی نے گلگت اور چترال کے اضلاع میں گلیشر جھیلوں سے بیدا ہونے والے سیالاب کے خطرات میں کمی کی کوششوں میں مدد دی۔ خطرات کی شدت میں کمی کا یہ پہلو آب و هوای تبدیلی پر قومی پالیسی میں بھی شامل تھا۔ شامی علاقہ جات میں گلیشر جھیلوں سے بیدا ہونے والے سیالاب کی عدمہ نگرانی ممکن بنانے کے لئے اس جگہ کے نقشے تیار کئے گئے، آزمائشی مقامات پر آبروزویز (Observatories) اور خود کار موسمیاتی مشیشن قائم کئے گئے۔ یہ اقدامات گلیشر جھیلوں سے بیدا ہونے والے سیالاب کے خطرات کم کرنے میں موثر رہے کیونکہ محمد موسیٰ میں نے متوقع خطرات پر جلد وارننگ جاری کیں اور کیونٹیز کو متنبہ کیا۔ کیونٹی سطح پر لوگوں کو آفات کے خطرات سے نمٹنے کی تربیت دی گئی اور انہیں مستقبل میں آنے والے سیالاب اور آب و هوای تبدیلی سے متعلق



کمیونٹی کی طرف سے قدرتی وسائل کا تحفظ



اقوام متحدة ترقیتی ادارہ کی معادنت کی بدولت تھر پارکر، صوبہ سندھ میں مقامی لوگوں اور مویشیوں کو پینے کے پانی تک رسائی میسر ہوئی۔
(کاپی رائٹ: یوائین ڈی پی)

”پکے کھلے کنوئیں ہمارے لئے ایک نعمت ہیں کیونکہ ہمیں اپنے گھروں کے نزدیک پانی مل جاتا ہے اور پانی بھرنے کے لئے دور دوستک پیدل نہیں جانا پڑتا۔“

لکشمی بھیل

ایک کمیونٹی سے تعقیر رکھنے والی خاتون

اس کے نتیجے میں مویشیوں کے چلنے کے لئے 12,000 ایکڑ اراضی پر مقامی گھاس بولی گئی اور فارسٹ نرسری میں 200,000 مقامی صحرائی پودے اگائے گئے۔ خواتین نے اس میں بھرپور طریقے سے حصہ لیا اور اپنے گھروں کے اندر اور ارد گرد پودے لگائے۔ پینے کا پانی فراہم کرنے کے لئے 23 کنوئیں تغیر کئے گئے اور بارش کا پانی ذخیرہ کرنے کے لئے 13 تالاب تیار کئے گئے۔ 30 ڈیہات کے 38,000 سے زائد افراد اور 39,454 مویشیوں کو اس پراجیکٹ سے فائدہ پہنچا۔

تھر پارکر کے گاؤں کوہلی کی ولنج ڈولپمنٹ آر گنا نیشن کے سربراہ بھوموکوہلی کا کہنا ہے کہ ”علاقت میں کم بارشوں اور زیادہ گرمی کے باعث زمینی پانی کی سطح خاصی نیچے چلی گئی ہے اور بار بار کی خشک سائی کے ہاتھوں لوگوں اور مویشیوں کی دیگر علاقوں کو نقل مکانی ناگزیر ہو کر رہ گئی ہے۔“ اقوام متحدة ترقیتی ادارہ نے ”ون یوائین جوانسٹ پر گرام آن ان اوائز منٹ“ (جے پی ای) اور مکمل جنگلات سندھ کے ساتھ مکمل کر علاقے کے زمینی وسائل کی بحالی اور تحفظ کے لئے تکمیلی اور مالی معادنت فراہم کی۔

کمیونٹی نے اراضی کے دریپا استعمال کے طریقے تکمیل دینے اور ان پر عمل کرنے میں حصہ لیا ہے جن میں بارش کے پانی سے کاشت کاری اور زمین کا تحفظ شامل ہیں۔ انہوں نے اپنے طور پر پراجیکٹ تیار کیا اور زمین کے دریپا وسائل کے بارے میں آگاہی کو فروغ دیا۔



60 سے زائد دیہات



کواراضی کے دریا پا استعمال سے متعلق طریقوں
پر تیار کیا گیا اور انہیں عملی جامد پہنچایا گیا

طریز زندگی آب و ہوا میں تبدیلی
کے مطابق ڈھالنے کا عمل



اعدادو شمار کے اعتبار سے



خدمات کی فراہمی اور قدرتی وسائل کے بارے میں کمیونٹی کا احساس

ملکیت بہتر بنانے کے لئے 19 اضلاع میں

24 پراجیکٹس

پر عملدرآمد کیا گیا

کمزور کمیونٹی کی 50 فیصد خواتین سمیت 1000 سے زائد افراد میں گلیشر جھیلوں سے بیدا
ہونے والے سیالہ کی آفات، ان کی تیاری اور طریز زندگی ان کے مطابق ڈھالنے پر شور و آگاہی پیدا کی گئی



80 خواتین سمیت کل 200 افراد نے آفات کے خطرات

میں کم کی حکمت عمیلوں میں حصہ لیا اور مستقبل میں گلیشر جھیلوں سے بیدا ہونے
والے سیالہ اور آب و ہوا کی تبدیلی سے متعلق دیگر آفات کے دوران خطرات اور
نقصانات کی شدت کم کرنے کے طریقوں کے بارے میں معلومات حاصل کیں

آب و ہوا کی تبدیلی سے متعلق آفات پر نظر کھنے کے لئے

10 دیہات میں نگران گروپ

تکمیل دیئے گئے اور انہیں فیلڈ میں استعمال ہونے والے
آلات کی فراہمی کے ذریعے مستحکم بنایا گیا

پاکستان کے شمالی علاقے جات میں آب و ہوا کی تبدیلی سے متعلق آفات سے
جانی و مالی نقصان کو کم سے کم کرنے کے لئے گروہ اور بندو گول کی وادیوں میں



10 محفوظ پناہ گاہوں اور

ان تک رسائی کے 10 راستوں کا تینیں کیا گیا

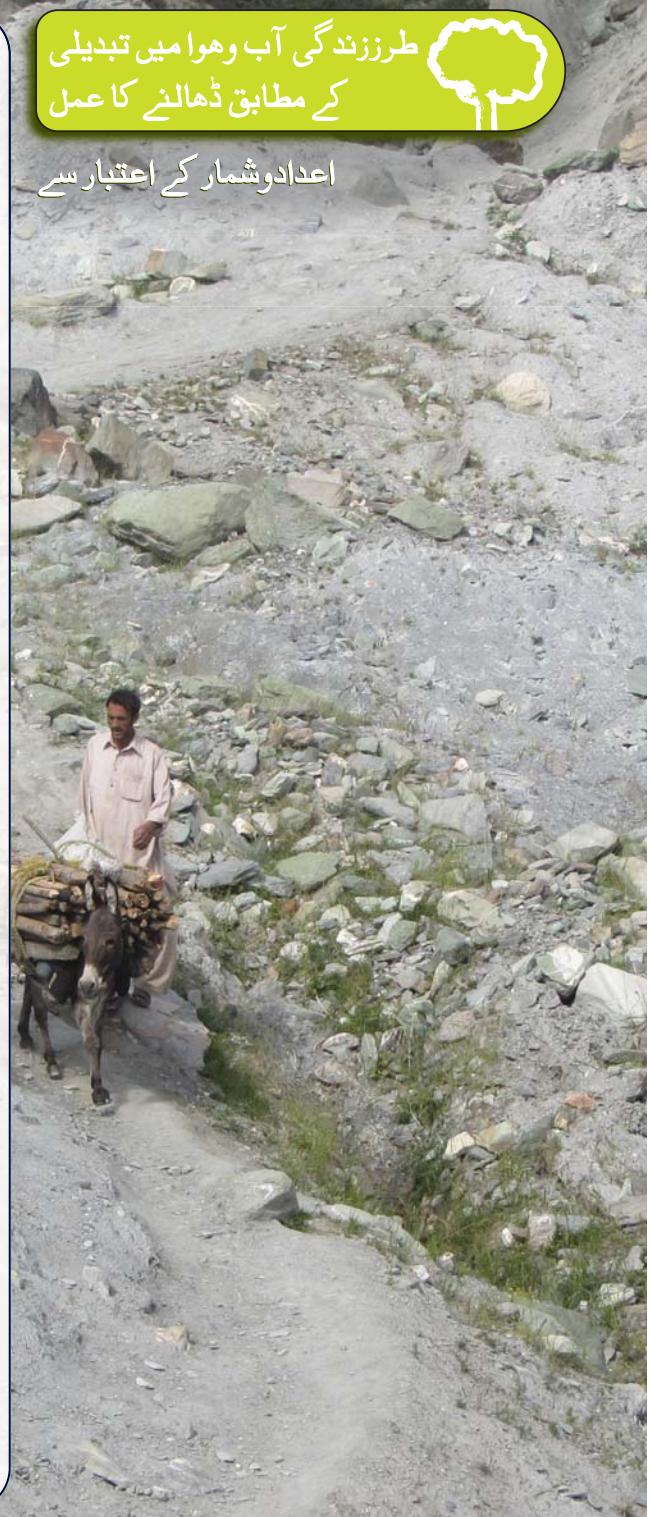


بلوچستان، خیبر پختونخواہ اور پنجاب کے صوبوں میں انتہائی خطرے سے دوچار

Dryland
Ecosystems

5 ”ڈرائی لینڈ ریکو سسٹمز“

کوز مین وسائل کے دریا پا استعمال کے حوالے سے کمیونٹی کا وشوں کے ذریعے محفوظ بنایا گیا



2014 کا لائچہ عمل

تشدید کے ازالہ کے لئے کھوٹی پالیسیاں آگے بڑھانے میں بھی مدد دی جائے گی۔ مسلح تشدوں کے ازالہ کے لئے کمیونٹری مقامی حکومت کے ساتھ مل کر پالیسی تشقیل کو بہتر بنانے پر کام کریں گی۔ ہم کمزور طبقات بالخصوص خواتین اور نوجوانوں کو اس قدر با اختیار بنانے کی سرگرمیوں میں اضافہ کریں گے کہ وہ فیصلہ سازی میں شریک ہو سکیں اور ایک

2014 میں سلامتی کے حوالے سے شہریوں کے خدشات کے ازالہ کے لئے ہری پور اور صوبہ خیبر پختونخواہ کے تین جنوبی اضلاع میں قانون کی حکمرانی سے متعلق کا وثیقہ میں توسعہ کی جائے گی۔ ہم قومی وصوبائی دونوں سطحوں پر اہم متعلقاتہ طریقوں پر مشمول عدالتی، پولیس کے تعلکوں اور رسول سوسائٹی تنظیموں کے ساتھ کر انصاف اور نازارات کے تصفیہ کے رسی وغیر رسی نظاموں کو مستحکم بنانے کے لئے ان کی استعداد بہتر بنائیں گے جس میں خاص طور پر کمزور افراد، خواتین اور نوجوانوں پر توجہ مرکوزی جائے گی۔ ہمارا مقصد قانون کے بہتر نفاذ اور انصاف تک تیز رفتار سائی کے ذریعے انصاف کے مقامی اداروں پر کمیونٹی کا اعتماد بہتر بنانا ہے۔

ہم مشکلات کے مقابلہ کے لئے کمیونٹی کی صلاحیت بہتر بنانے پر اپنے کام کا سلسلہ جاری رکھیں گے جس کے لئے بلوچستان، خیبر پختونخواہ اور فاتا کے منتخب کمزور اضلاع پر توجہ مرکوزی جائے گی۔ غربت میں کمی، معاشر افراد کے فروغ اور لوگوں کی زندگیاں بہتر بنانے کے لئے دمیسلخ تشدوں کی روک تھام کے پروگرام“ کے تحت خیبر پختونخواہ اور فاتا میں مسلح تشدوں کے مخصوص محکمین پر توجہ دی جائے گی۔ اس کے ذریعے کمیونٹری کی سماجی اساس کو مضبوط بنایا جائے گا جس کے لئے ذرائع معاش بہتر بنائے جائیں گے اور معاشری موقع میں اضافہ کیا جائے گا۔ اس کے تحت وصوبائی اور قومی سطح پر مسلح

2014 میں موجودہ پروگراموں پر توجہ مرکوز رکھتے ہوئے ہمارے پروگرام میں تقریباً 20 فیصد تک اضافہ متوقع ہے۔ ہم انتخابی عمل میں بہتری اور شہریوں میں شعور و آگاہی کے سلسلے میں ایکشن کمیشن کی معاونت کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ ایکشن کمیشن کے ذریعے ہم خیبر پختونخواہ، سندھ اور پنجاب کی وصوبائی حکومتوں کے ساتھ مل کر کام کریں گے جو مقامی حکومت کے آئندہ انتخابات کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ اس سلسلے میں مردج جمہوری طریقوں کو مضبوط بنانے کے لئے انتخابی قوانین و ضوابط میں تکمیلی معاونت فراہم کی جائے گی۔ ہم 18 دیں آئینی ترمیم کے بعد انتخابات کی منتقلی کی اصلاحات پر عملدرآمد میں معاونت کے لئے وفاقی پارلیمنٹ اور وصوبائی اسمبلیوں کے درمیان بہتر باہمی تعلقات اور روابط کے لئے کام کر رہے ہیں۔ ہماری نئی پارلیمنٹی حکومت عملی میں سینٹٹ کے تھنک ٹینک اور پارلیمنٹری یونیورسٹری کے لئے تحقیق اور دستاویز بندی بہتر بنانے کے بہتر نظاموں کے فوڈ پر توجہ دی جائے گی۔ ارکان پارلیمنٹ کو قومی بجٹ کی کارروائی میں بہتر احتساب اور نگرانی پر معاونت فراہم کی جائے گی۔ تمام وصوبائی اسمبلیوں کی خواتین ارکان کو کاکس (Caucuses) میں نمائندگی دی جائے گی جس سے سب کی شمولیت کی مزید حوصلہ افزائی ہوگی۔

صوبائی اکنامک افیئر زڈوپشن اور پلانگ اینڈ ڈیپمنٹ کے سوبائی مکملوں کی معاونت کے لئے ان کے ساتھ مل کر کام کیا جائے گا۔ ہزاریہ ترقیاتی مقاصد (MDGs) پر پیشافت کو تیز کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات کے ذریعے ہم صوبائی ترقی اور افزائش کی حکمت علیوں میں معاونت کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ ”ورچل کیبیٹیز آف پرکلیس“ (Virtual Communities of Practice) کے ذریعے علوم کے تبادلہ میں معاونت کے لئے ماہرین کو تخصصی موضوعات کے تحت جگہ کیا جائے گا۔ پاکستان میں ترقی کی راہ میں درپیش مشکلات اور ان کے حل پر قومی سطح پر بھرپور عوامی بحث کے فروغ اور پاکستانی حکام، سول سوسائٹی اور دانشور حقوقوں کو پاکستان میں ترقی کے اہم طریقوں پر نئے خیالات کے تبادلہ کا ایک پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لئے جوڑی میں ایک سماں میگریں ”ڈیپمنٹ ایڈوکیٹ“، کا جراء کیا گیا۔ سال 2014 میں تحقیق کے حوالے سے بہتر کوششیں کی جائیں گی جبکہ نوجوانوں پر ”بیشنس ہیون ڈیپمنٹ روپورٹ“ کی تیاری کا کام پہلے ہی شروع ہو چکا ہے۔

اقوام متحده ترقیاتی ادارہ کی تمام تر سرگرمیوں میں یہی عزم کا فرمائیے کہ حکومت، اپنے پارٹنرز اور پاکستانی عموم کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے ملک کی ترقیاتی ضروریات اور عموم کی خواجہ شاٹ کی تکمیل میں معاونت فراہم کی جائے۔ ہم اس بات کو قیمتی بنانے کے لئے کام کریں گے کہ تمام پاکستانی خواتین، بچے اور مرد امن و خوشحالی کے ساتھ باوقار اور انصاف پرمنی زندگی گزار سکیں۔

کئے جائیں گے اور جلدوار نگہ کے سٹم تکمیل دیئے جائیں گے۔ اس کے تحت مشکلات کے مقابلہ کے لئے کمیونٹی کی صلاحیت بہتر بنائی جائے گی جس کے لئے تیاری، اخلاق اور شدت میں کمی کے معاون طریقے اور بھائی کے منسوبے فراہم کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ خطرات میں کمی پر اداروں اور کیبیٹیز کو معاونت فراہم کی جائے گی جس کے لئے پاکستان کے بلڈنگ کوڈز کے مطابق سیلاپ اور زلزلے کے خلاف مزاجمت کی صلاحیت پر تیزیات کی حوصلہ افزائی کے لئے مراعات تکمیل دی جائیں گی۔

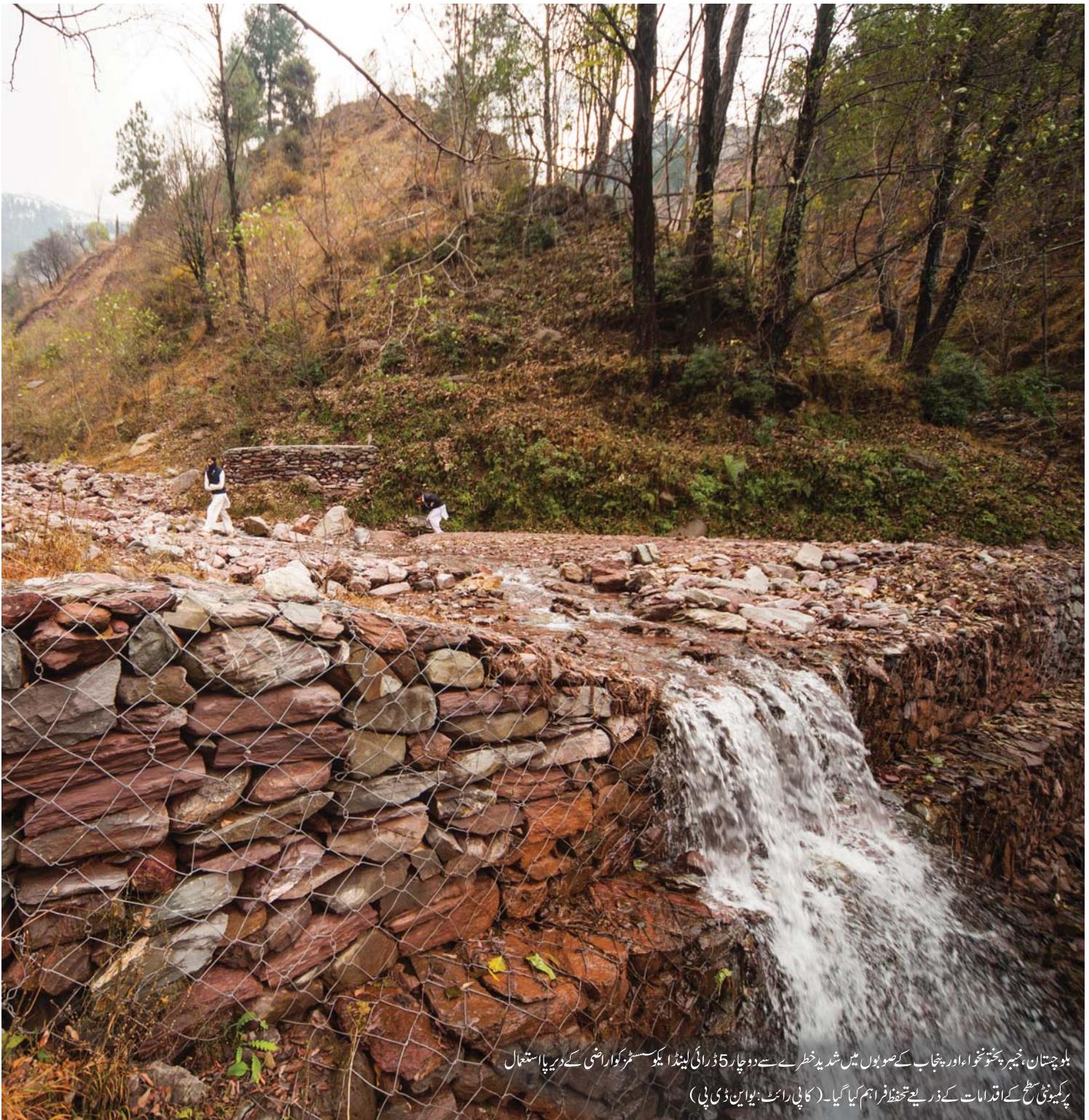
طریز زندگی آب و ہوا کی تبدیلی کے مطابق ڈھالنے اور اس کی شدت کم کرنے کے لئے کمزور ماحولیات میں قدرتی وسائل کی کمیونٹی کے ذریعے میجمنٹ کو بہتر بنایا جائے گا جس میں خطرات سے دوچار ایکوسسٹرم کی دیرپا میجمنٹ شامل ہو گی۔ گلول انواع منٹ فیصلی کے اشتراک سے ہم شناہی بحیرہ عرب میں میرین بائیوڈا یورٹی (Marine Biodiversity) کے تحفظ اور سمندری وسائل کا

ایسے معاشرے کی تیزی کے لئے اجتماعی مہارتوں سے لیں ہوں جو مشکلات کے مقابلہ کی بہتر صلاحیت رکھتا ہو۔

2014 میں آفات کے خطرات میں کمی پر ہم تین سطھوں پر معاونت فراہم کریں گے۔ اس سلسلے میں اداروں کے طور پر قومی، صوبائی اور صلحی ڈیزائنر میجمنٹ اخراجیز کی استعداد مستحکم بنائی جائے گی جس کے لئے آفات اور خطرات کی نشاندہی کے نقشے تیار

اماڈی پالیسی اور باہمی روابط کے شعبوں میں وفاقی حکومت اور





بلوچستان، خیر پختونخوا اور پنجاب کے صوبوں میں شدید خطرے سے دوچار 5 ڈناری لینڈا یکو سسٹر کو راضی کے درپا استعمال پر کمیونی سٹل کے اقدامات کے ذریعے تحفظ فراہم کیا گیا۔ (کاپی رائٹ: یوائی ڈی پی)

ذرائع

156,430,442 امریکی ڈالر کے کل بجٹ پر فنڈز کے ذرائع کے لحاظ سے 2013 کے اخراجات (95 نصید مکمل) - جنوری تا دسمبر 2013 (امریکی ڈالر میں)



یوائین ڈی پی کا پانے تمام پاٹرز کی طرف سے 2013 میں 7 کروڑ امریکی ڈالر کے عطیات موصول ہوئے





Pakistan

۱۱ ہم ایک ایسی دنیا کی خاطر سرگرم عمل ہیں جہاں ترقی دیر پا اور مساوی ہو اور جہاں تمام لوگ اور کمیونٹیز مشکلات کے مقابلہ کے لئے اپنی صلاحیت بہتر بناسکیں۔ ۲۲

ہیلین کلارک
یوائین ڈی پی ایڈمنیسٹریٹر



اقوام متحدہ ترقیاتی ادارہ
چوتھی منزل، سیر بیان برنس کمپلکس، خیابان سہروردی
اسلام آباد، پاکستان